THU.10.April 2025
VOLUME:20 NO:88
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4+4=8

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعرات 10/اپریل 2025
جلد:20 شمارہ: 88
11/شوال المکرم 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

وقف ترمیمی ایکٹ تنازعہ

مرکزی حکومت نے کیویٹ پٹیشن دائر کی

نئی دہلی: 9 /اپریل (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے وقف ترمیمی ایکٹ- 2025 کے جواز کو چیلنج کرنے والی عرضیوں کے خلاف سپریم کورٹ میں کیویٹ پٹیشن یا وارننگ داخل کی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ عدالت حکومت کا موقف جانے بغیر سماعت سے پہلے کوئی حکم صادر نہ کرے۔ امکان ہے کہ سپریم کورٹ وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے جواز کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر اگلے ہفتے غور کرے گی۔ درخواستوں کی تفصیل اور ججوں کی تشکیل کی فہرست عدالت عظمیٰ کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ ہونا باقی ہے۔ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ممبران پارلیمنٹ منوج جھا اور فیاض احمد نے بھی وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے جواز کو چیلنج کرنے والی عرضیاں دائر کی ہیں۔ انہوں نے اپنی درخواستوں میں کہا ہے کہ یہ ترمیم مسلم مذہبی اوقاف میں بڑے پیمانے پر سرکاری مداخلت کو فروغ دیتی ہے۔ عدالت عظمیٰ کے سامنے تمام درخواست گزاروں نے ایکٹ پر روک لگانے کی درخواست کی ہے اور اس ترمیم کو غیر آئینی قرار دینے کی اپیل کی ہے۔ اب تک اس ترمیم کے خلاف عدالت عظمیٰ میں ایک درجن سے زائد درخواستیں دائر کی جا چکی ہیں۔ سپریم کورٹ نے پیر کو کہا تھا کہ وہ وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے جواز کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر مناسب وقت پر غور کرے گی۔ دیگر درخواست گزار جنھوں نے اس معاملے میں سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے ان میں کانگریس کے رکن پارلیمنٹ محمد جاوید، عمران پرتاپ گڑھی، ایم پی اور اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی اور دہلی عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے ایم ایل اے امانت اللہ خان شامل ہیں۔ ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس، جمعیۃ علماء ہند، سمستھا کیرالہ جمعیت العلماء جیسی تنظیموں کے علاوہ این جی او آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور سیاسی پارٹی ڈی ایم کے نے اپنے ڈپٹی جنرل سکریٹری اے راجہ کے ذریعے اپنی متعلقہ درخواستیں دائر کی ہیں۔

موٹر حادثہ متاثرین کے 'کیش لیس علاج اسکیم' میں تاخیر پر

سپریم کورٹ سخت، مرکز سے طلب کی وضاحت

نئی دہلی: 9 /اپریل (ایجنسیز) موٹر حادثہ متاثرین کے لیے کیش لیس طبی علاج میں تاخیر کے حوالے سے سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کو آج پھٹکار لگائی ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے وزارت روڈ ٹرانسپورٹ کے سکریٹری کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ وضاحت دینے کے لیے طلب کیا۔ معاملے کی سماعت کے دوران جسٹس ابھے ایس اوکا اور اجل بھوئیاں کی بنچ نے اس بات پر اعتراض کیا کہ 8 جنوری کے حکم کے باوجود مرکز نے اس کی تعمیل نہیں کی۔ عدالت نے اس حوالے سے آگے کہا کہ 8 جنوری کو دیے گئے حکم کے باوجود مرکز نے اسکیم کو نافذ نہیں کیا، جو کہ حکم کی صریح خلاف ورزی ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے کہا کہ ''یہ نہ صرف عدالتی حکم کی خلاف ورزی ہے بلکہ ایک فائدہ مند قانون کے نفاذ میں تاخیر بھی ہے۔'' عدالت نے مرکز کی جانب سے پیش ایڈیشنل سالیسٹر جنرل وکرم جیت بنرجی سے کہا کہ یہ ان کا خود کا قانون ہے اور اگر اسکیم کو نافذ نہیں کیا جاتا ہے تو لوگ اپنی جانیں گنوا سکتے ہیں۔ عدالت نے وزارت روڈ ٹرانسپورٹ کو 28 اپریل کو وضاحت دینے کے لیے طلب کیا ہے۔ واضح ہو کہ رواں سال 8 جنوری کو سپریم کورٹ نے مرکز کو حکم دیا تھا کہ موٹر حادثہ متاثرین کے لیے کیش لیس طبی علاج کا منصوبہ تیار کیا جائے، تاکہ 'گولڈن آور' میں فوری طبی سہولیات فراہم کی جا سکے۔ عدالت نے حکومت سے 14 مارچ تک اس اسکیم کو دستیاب کرانے کے لیے کہا تھا۔ گولڈن آور وہ وقت ہوتا ہے، جب حادثے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر طبی امداد کے ذریعہ جان بچائی جا سکتی ہے۔

نئی آدھار ایپ: فزیکل کارڈ اور فوٹو کاپی کی ضرورت ختم، چہرے کی شناخت اور کیو آر کوڈ سے ہوگا سارا کام

نئی دہلی: 9 /اپریل (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے آدھار شناختی نظام کو مزید محفوظ اور آسان بنانے کے لیے ایک نیا قدم اٹھایا ہے۔ یونیک آئیڈنٹیفکیشن اتھارٹی آف انڈیا (یو آئی ڈی اے آئی) نے ایک نئی آدھار ایپ ٹیسٹنگ مرحلے میں لانچ کی ہے جو کامیاب ہونے کی صورت میں جلد ہی عوام کے لیے دستیاب ہو جائے گا۔ اس نئی ایپ کے ذریعے شہریوں کو اب اپنے ساتھ فزیکل آدھار کارڈ یا اس کی فوٹو کاپی رکھنے کی ضرورت نہیں ہوگی، کیونکہ شناخت کی تصدیق کیو آر کوڈ اور چہرے کی شناخت (فیس آئی ڈی) کے ذریعے کی جا سکے گی۔ یہ ایپ ایک محفوظ اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نظام فراہم کرتی ہے، جس سے آدھار کی تفصیلات صرف صارف کی اجازت سے شیئر کی جا سکیں گی۔ آئی ٹی کے وزیر اشونی ویشنو نے 8 اپریل 2025 کو سوشل میڈیا پر اس ایپ کی جھلک پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہ ایپ ڈیجیٹل شناخت کے میدان میں ایک انقلابی قدم ہے جو شہریوں کو ان کی معلومات پر مکمل اختیار فراہم کرے گی۔ ایپ کی نمایاں خصوصیات: اب کسی ہوٹل میں چیک اِن ہو یا ریل یا ہوائی سفر کے لیے شناختی تصدیق، یا پھر کسی خریداری کے دوران کے وائی سی کی ضرورت ہو، بس آدھار کی فزیکل کاپی کی جگہ کیو آر کوڈ اسکین کرنے اور چہرے کی شناخت کے ذریعے فوری تصدیق ممکن ہو جائے گی۔ جیسے یو پی آئی کے ذریعے ادائیگی کے وقت کیو آر کوڈ اسکین کیا جاتا ہے، ویسے ہی آدھار ایپ میں بھی کیو آر کوڈ اسکین کرتے ہی متعلقہ شخص کی شناخت کی تصدیق ہو جائے گی۔ چہرے کی شناخت سے اضافی سکیورٹی بھی حاصل ہوگی۔ اس ایپ کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ صارف اپنی آدھار معلومات پر مکمل کنٹرول رکھتا ہے۔ صرف وہی ڈیٹا شیئر ہوگا جس کی اجازت دی جائے گی، یوں ذاتی معلومات کے افشا ہونے کا اندیشہ نہیں ہوگا۔ اس ایپ میں صارف کی شناخت موبائل کے ذریعے شیئر ہوتی ہے، اس سے نجی ڈیٹا کے غلط استعمال یا لیک ہونے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، یہ نئی پہل نہ صرف آدھار نظام کو ڈیجیٹل اور جدید بناتی ہے بلکہ عوام کے لیے سہولت اور تحفظ دونوں فراہم کرتی ہے۔ اگر یہ ایپ کامیاب ہوتی ہے تو جلد ہی آدھار کارڈ کو فزیکل شکل میں ساتھ رکھنے کی ضرورت ختم ہو جائے گی اور ہر جگہ صرف ایک ایپ سے فوری تصدیق ممکن ہوگی۔

"کاٹ کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گی"

بغیر ٹکٹ سفر کرنے والی برقع پوش خاتون نے ٹرین میں مچایا ہنگامہ

دہلی: 9 /اپریل (ایجنسیز) ایک برقع پوش خاتون نے ٹرین کے اے سی کوچ میں شدید ہنگامہ آرائی کی، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ یہ واقعہ اُس وقت پیش آیا جب خاتون بغیر ٹکٹ اے سی کوچ میں داخل ہوئی اور ایک دوسرے مسافر کی محفوظ شدہ نشست (ریزرو سیٹ) پر زبردستی بیٹھ گئی۔ جب ٹی ٹی ای (ٹکٹ چیکر) اور مسافروں نے اسے نشست خالی کرنے اور ٹکٹ دکھانے کو کہا، تو خاتون نے نہ صرف انکار کیا بلکہ بدتمیزی اور گالی گلوچ پر اُتر آئی۔ وائرل ویڈیو میں صاف دکھائی دیتا ہے کہ خاتون کسی کی سننے کو تیار نہیں۔ جب ریلوے پولیس (RPF) اور دیگر عملہ نے شائستگی سے ٹکٹ مانگا، تو خاتون مزید برہم ہو گئی۔ مسافروں سے دھکم پیل کرتے ہوئے ایک موقع پر وہ ایک مسافر کو دھمکاتے ہوئے کہتی ہے: "کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گی، زیادہ بکواس مت کر!" "جا، وزیر اعظم سے جا کر پوچھ کہ میرا ٹکٹ ہے یا نہیں!" خاتون بار بار عملے کی بات کو نظر انداز کرتی ہے اور ایک موقع پر منہ پھیر کر بیٹھ جاتی ہے، جیسے کہ وہ کسی سوال یا کارروائی کا جواب دینے کی پابند نہیں۔ صورتحال اس قدر کشیدہ ہو گئی کہ کوچ میں موجود مسافر خوفزدہ ہو کر اپنی نشستیں چھوڑ کر دور جا بیٹھے۔ ویڈیو میں خاتون کو مسلسل بازاری زبان اور گھٹیا گالیاں دیتے ہوئے سنا جا سکتا ہے۔ اس دوران RPF اہلکار بار بار اسے تحمل اور قانون کا پاس رکھنے کی تلقین کرتے رہے۔ چونکہ ٹرین میں اس وقت کوئی خاتون اسٹاف موجود نہیں تھا، اس لیے اے ایس آئی نے اگلے اسٹیشن پر خاتون اسٹاف کی فراہمی کے لیے کنٹرول روم کو اطلاع دی۔ جب ٹرین اسٹیشن پر پہنچی، تو وہاں خاتون کانسٹیبل اور ڈیوٹی پر موجود ٹی سی موقع پر پہنچیں۔ انہوں نے خاتون سے بات چیت کی اور بڑی مشکل سے اسے سمجھا بجھا کر کوچ سے اتارا گیا۔ ریلوے حکام نے وضاحت دی کہ چونکہ رات کا وقت تھا اور خاتون تنہا سفر کر رہی تھی، اس لیے اسے حراست میں نہیں لیا گیا، تاہم مستقبل کے لیے اس واقعہ کا ریکارڈ محفوظ رکھا گیا ہے۔

مچھلی دکانداروں کو خوفزدہ کیے جانے سے مہوا موئترا ناراض

دہلی: 9 /اپریل (ایجنسیز (ترنمول کانگریس کی رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا نے دہلی کے چترنجن پارک میں مچھلی بیچنے والوں کو خوفزدہ کیے جانے پر اپنی شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے بی جے پی پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ صرف بنگالیوں کے کاروباری مقامات کو ہی نہیں، بلکہ ان کے کھانے پینے کو بھی کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مہوا نے گزشتہ روز ایک ویڈیو شیئر کی تھی جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کچھ لوگ دہلی کے بنگالی اکثریتی علاقہ چترنجن پارک میں مچھلی فروخت کرنے والوں کو مبینہ طور سے دھمکا رہے ہیں۔

'بی جے پی کے پاس پیسہ ہے، سرکاری ادارے ہیں

پھر بھی فتح کانگریس کی ہوگی'، قومی کنونشن میں راہل گاندھی کا عزم

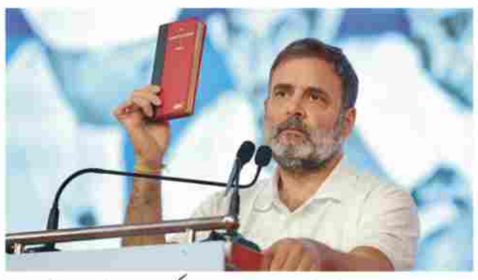

احمد آباد: 9/ اپریل (ایجنسیز) ''ہم چاہتے ہیں کہ کانگریس کے ضلعی صدور کو پارٹی کی بنیاد بنائیں۔ اسی کے ساتھ ڈی سی سی کو پارٹی ذمہ داریاں اور طاقت دے۔ ہم کانگریس میں یہ تبدیلی لانے جا رہے ہیں۔ ڈی سی سی اور ضلعی صدور کو ہم پارٹی کی بنیاد بنانے جا رہے ہیں۔ بی جے پی کے پاس پیسہ ہے، سرکاری ادارے ہیں... لیکن پھر بھی فتح کانگریس کی ہوگی، کیونکہ ہمارے پاس سچائی کی طاقت اور عوام کی محبت ہے۔'' یہ بیان کانگریس رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے احمد آباد میں منعقد پارٹی کے قومی کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ اپنے خطاب کے دوران راہل گاندھی نے وقف ترمیمی قانون کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ ''کچھ دن قبل بی جے پی نے لوک سبھا میں وقف بل (جواب قانون کی شکل اختیار کر چکا ہے) پاس کیا۔ یہ مذہبی آزادی پر حملہ ہے، آئین پر حملہ ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہر طبقہ، مذہب اور زبان کو اس ملک میں احترام اور جگہ ملے، یہ ملک سبھی لوگوں کا ہو۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''آر ایس ایس-بی جے پی ہر روز آئین پر حملہ کر رہے ہیں۔ یہ نظریات کی لڑائی ہے، اس لیے انھیں صرف کانگریس پارٹی ہی روک سکتی ہے۔ آر ایس ایس-بی جے پی کو کانگریس ہی ہرائے گی۔'' بی جے پی کی دلت مخالف سوچ کو عیاں کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ ''بی جے پی دلتوں کو مندر میں نہیں جانے دیتی ہے۔ اگر کوئی چلا جائے تو وہ مندر کو دھلواتے ہیں، یہ ہمارا مذہب نہیں ہے۔ ہمارا مذہب وہ ہے جو سب کو عزت دیتا ہے، ہر شخص کا احترام کرتا ہے۔ کانگریس اور بی جے پی میں یہی فرق ہے۔ ہمارے دلوں میں سب کے لیے محبت اور عزت ہے، جبکہ ان کے دلوں میں صرف نفرت ہے۔'' ساتھ ہی وہ کہتے ہیں کہ ''ہم اس ملک کو نفرت کا بازار نہیں بننے دیں گے۔ محبت کی دکان کھول کر انصاف کا ہندوستان بنائیں گے۔'' راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ ''پہلے نریندر مودی امریکہ گئے تو صدر ٹرمپ کے گلے لگے تھے، لیکن اس بار وہ تصویر ہی غائب ہوگئی۔ امریکہ کے صدر نے کہا× اس بار گلے نہیں لگیں گے، اب سیدھے ٹیرف لگائیں گے، لیکن نریندر مودی کے منہ سے آواز تک نہیں نکلی۔'' ٹیرف معاملے پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ''سبھی کو پتہ ہے کہ ان ٹیرف کی وجہ سے ملک میں معاشی طوفان آنے والا ہے، لیکن لوگوں کی توجہ اس طرف نہ چلی جائے، اس لیے پارلیمنٹ کو نصف رات تک چلایا گیا۔ نریندر مودی نے اسی طرح کورونا کے وقت بھی کیا تھا۔ جب کورونا بڑھ رہا تھا تو وہ لوگوں سے تالی-تھالی بجوا رہے تھے۔ آج پھر کروڑوں لوگوں کو نقصان ہوگا، ایسے میں نریندر مودی کہاں چھپ گئے ہیں؟'' بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے ذریعہ ہندوستان کے بارے میں دیے جا رہے بیانات پر بھی راہل گاندھی نے پی ایم مودی کی سخت تنقید کی۔ انھوں نے کہا کہ ''بنگلہ دیش نے ہندوستان کے بارے میں الٹے سیدھے بیان دیے۔ لیکن نریندر مودی ان کے لیڈران کے ساتھ آرام سے بیٹھے نظر آئے۔ مودی کے منہ سے اس بارے میں ایک لفظ نہیں نکلا۔ ایسے میں نریندر مودی کی 56 انچ کا سینہ کہاں گیا؟'' وہ یہ بھی پوچھتے ہیں کہ ''جب ایسے حالات پر اندرا گاندھی جی سے پوچھا گیا تھا کہ کیا آپ کا جھکاؤ بائیں یا دائیں جانب ہے؟ تو انھوں نے جواب دیا تھا کہ میں ہندوستان کی وزیر اعظم ہوں، میں نہ دائیں جھکتی ہوں اور نہ بائیں، میں سیدھے کھڑی رہتی ہوں۔ اور ایک نریندر مودی ہیں، وہ سیدھے پیشانی ٹیک دیتے ہیں۔'' راہل گاندھی نے بی جے پی پر سرکاری اداروں کو کمزور کرنے کا سنگین الزام بھی عائد کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''میں نے ایس سی/ایس ٹی ذیلی منصوبہ کی بات اٹھائی تھی۔ ہم انقلابی قانون لے کر آئے تھے، لیکن بی جے پی نے اس قانون کو رد کر دیا۔ ہندوستان کے سبھی اداروں پر بی جے پی ایک ایک کر کے حملہ کر رہی ہے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''جہاں بھی دلت، پسماندہ، قبائلی، اقلیت اور غریب جنرل کلاس کے لوگوں کو جگہ ملتی تھی، بی جے پی نے ان سبھی جگہوں کے دروازے بند کر دیے ہیں۔'' دلتوں، قبائلیوں اور پسماندہ طبقہ کے حق میں آواز بلند کرتے ہوئے کانگریس رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ ''تلنگانہ میں اگر آپ کارپوریٹ کمپنیوں کی لسٹ نکالیں گے تو ملک کے دلت، پسماندہ اور قبائلی طبقہ کا ایک بھی شخص نہیں ملے گا۔ جبکہ اس کے برعکس وہاں کے گگ ورکرس کی لسٹ میں سب سے زیادہ دلت، پسماندہ اور قبائلی طبقہ کے لوگ ملیں گے۔'' تلنگانہ میں ہوئی ذات پر مبنی مردم شماری کے فوائد پر بات کرتے ہوئے وہ کہتے ہیں کہ ''جب تلنگانہ میں ذات پر مبنی مردم شماری کے نتائج آئے تو ریاست کے وزیر اعلیٰ نے شاندار قدم اٹھاتے ہوئے ریاست میں او بی سی ریزرویشن کو 42 فیصد تک بڑھا دیا۔ نریندر مودی 24 گھنٹے دلت، پسماندہ اور وَنواسی کی بات کرتے ہیں، لیکن جب ملک کے 90 فیصد لوگوں کی شراکت داری سے متعلق بات آتی ہے تو وہ خاموش ہو جاتے ہیں۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''جس طرح تلنگانہ نے پورے ملک کو راستہ دکھایا، ویسے ہی ہم پورے ملک میں ذات پر مبنی مردم شماری کرائیں گے اور ریزرویشن میں 50 فیصد کی حد سے متعلق دیوار کو توڑ دیں گے۔''

چین نے امریکہ پر لگایا 84 فیصد کا جوابی ٹیرف

بیجنگ: 9 /اپریل (ایجنسیز (امریکہ اور چین کے درمیان جاری 'ٹریڈ وار' (تجارتی جنگ) تھمنے کا کوئی آثار نظر نہیں آ رہا ہے۔ کچھ روز قبل ٹرمپ نے چین پر 104 فیصد جوابی ٹیرف لگانے کا اعلان کیا تھا۔ اس کے جواب میں چین نے اعلان کیا کہ وہ جمعرات (9 اپریل) سے امریکی اشیاء پر 84 فیصد ٹیرف لگائے گا جو پہلے سے اعلان کردہ 34 فیصد سے کافی زیادہ ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کے ذریعہ کئی ممالک پر لگائے گئے 'ریسپروکل ٹیرف' بدھ (8 اپریل) سے نافذ ہو گیا ہے۔ ان میں چینی اشیاء پر عائد کردہ خطیر ٹیکس بھی شامل ہے، جس کی وجہ سے عالمی تجارتی جنگ میں کافی اضافہ ہو گیا ہے۔ بدھ کو چین نے ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (ڈبلیو ٹی او) سے کہا کہ صورتحال خطرناک حد تک بڑھ گئی ہیں اور ساتھ ہی خبردار کیا کہ چین پر امریکی ٹیرف عالمی تجارتی استحکام کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ چین نے کہا کہ ''متاثرہ ممبران میں سے ایک کے طور پر چین اس لاپرواہ اقدام پر شدید تشویش اور مخالفت کا اظہار کرتا ہے۔ ریسپروکل ٹیرف تجارتی عدم توازن کا حل نہیں ہے اور نہ کبھی ہوگا۔ اس کے بجائے، ان کے الٹے اثر ہوں گے، جس سے امریکہ کو ہی نقصان ہوگا۔'' ایک پریس کانفرنس کے دوران وہائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولینا لیویٹ نے چین کے ذریعہ امریکہ کے خلاف جوابی کارروائی کو ایک غلطی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ''چین کے ذریعہ جوابی کارروائی کرنا ایک غلطی تھی۔ جب امریکہ پر حملہ ہوتا ہے تو وہ اور بھی زوردار طریقے سے جوابی وار کرتا ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ 2 اپریل کو ٹرمپ نے چین پر 34 فیصد ٹیرف لگا دیا تھا، جس کے بعد امریکہ میں چینی درآمدات پر ٹیرف کی شرح بڑھ کر 54 فیصد ہو گئی تھی۔ پھر 50 فیصد اضافی ٹیرف کے بعد چین پر امریکہ کے ذریعہ لگایا گیا کل ٹیرف 104 فیصد ہو گیا۔ اس کے جواب میں ہی چین نے 84 فیصد ٹیرف لگانے کا اعلان کیا ہے۔

تین بچوں کی مسلم خاتون نے ہندو نوجوان سے شادی کر لی

امروہہ (یوپی 9 /اپریل (ایجنسیز) اترپردیش کے ضلع امروہہ میں چہارشنبہ کے دن ایک 30 سالہ عورت نے جو 3 بچوں کی ماں ہے 'ہندو دھرم اختیار کر کے مندر میں بارہویں جماعت کے ایک طالب علم سے شادی کر لی۔ حسن پور کے سرکل آفیسر (سی او) دیپ کمار پنت کے بموجب شیوانی (سابقہ نام شبنم) کے ماں باپ فوت ہو چکے ہیں اور پہلے اس کی 2 شادیاں ہو چکی ہیں۔ اترپردیش وہ ریاست ہے جہاں تبدیلی مذہب کے خلاف قانون موجود ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ جائزہ لے رہی ہے کہ کن حالات میں یہ شادی ہوئی۔ تا حال کہیں سے کوئی شکایت نہیں آئی ہے۔ سرکل آفیسر نے بتایا کہ شیوانی کی پہلی شادی میرٹھ کے ایک شخص سے ہوئی تھی لیکن بعد میں طلاق ہو گئی۔ اس کے بعد اس نے موضع سیداں والی کے توفیق سے شادی کی جو 2011 میں ایک سڑک حادثہ میں معذور ہو گیا۔ حال میں وہ بارہویں جماعت میں پڑھنے والے ایک 18 سالہ لڑکے کے رابطہ میں آئی۔ گزشتہ جمعہ کو اس نے توفیق سے خلع لے لی۔ بعد ازاں ہندومت اختیار کر کے اپنا نام شیوانی رکھ لیا۔ ہندو نوجوان شیوا کے باپ داتا رام سنگھ نے جو موضع سیداں والی کا رہنے والا ہے' بتایا کہ وہ اپنے بیٹے کے فیصلہ کی تائید کرتا ہے۔

چین سے دوستی بڑھا رہے بنگلہ دیش کے خلاف ہندوستان نے اٹھایا سخت قدم

نئی دہلی: 9 /اپریل (ایجنسیز (چین سے دوستی بڑھا رہے بنگلہ دیش کو ہندوستان نے بڑا جھٹکا دیا ہے۔ حکومت ہند نے بنگلہ دیش سے بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں کے راستے میں کسی تیسرے ملک کو برآمد کرنے کے لیے ہندوستانی اراضی بارڈر ٹیکس اسٹیشنوں کا استعمال کرنے کی اجازت دینے والی ٹرانس شپمنٹ سہولت ختم کر دی ہے۔ ہندوستانی ایکسپورٹرس نے حکومت سے پڑوسی ملک کو دی گئی یہ سہولت واپس لینے کی گزارش کی تھی، جس کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

العرفان سیکنڈری اینڈ سینئر سیکنڈری اسکول
AL-IRFAN
SECONDARY & SENIOR SECONDARY SCHOOL (CBSE)
RESIDENTIAL & DAYBOARDING
under the aegis of
Al-Hira Educational and Welfare Society
25 Years of Excellence in Education : Nurturing Minds, Shaping Futures
VISION - THOUGHT, TRAINING, QUALITY
AL-IRFAN SECONDARY & SENIOR SECONDARY SCHOOL
Admission Open 2025-26
VI to XII Classes
English Medium
THE FLAG BEARER OF EDUCATION AND TRAINING OF THE NEW GENERATION
Hostel for boys of classes 6th to 12th
KEY FEATURES :
- Bridge Course: Special support for slow learners.
- Tuition-Free Culture: Quality education accessible to all.
- Staff: Well Qualified Teachers.
- Remedial Classes: Extra guidance for academic improvement.
- Experiential Learning: Engaging, real-world learning experiences.
- Hands-on Science Practical: Interactive experiments for better understanding.
- Robotics Education: Future-ready learning with technology.
- Well-Furnished Classrooms: Comfortable and modern learning spaces.
- Deeni-Rooted Education: Integrated with the CBSE curriculum.
- Virtual Classrooms: Smart and tech enabled learning.
- Judo & NCC: Discipline, self-defense, and leadership training.
- Indoor & Outdoor Sports: Physical fitness and teamwork activities.
- Whole-Day Planned Activities: A structured schedule for holistic development.
Bus Facilities Available
NEET & JEE COACHING
ENTRANCE TEST
13th APRIL 2025, ON SUNDAY, 10 AM
For More Details Contact
mail@alirfanschool.com | www.alirfanschool.com
8010 846 385 | 9860 579 809
8975 613 666 | 9923 203 933

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
10 April. 2025

'ایک کلو پنیر کی قیمت ساڑھے تین لاکھ روپے'

گدھی کے دودھ سے تیار یہ پنیر اتنا مہنگا کیوں؟

یورپ کے جنوب مشرق میں واقع ملک سربیا میں اس ایک کلوگرام پنیر کی قیمت ماہانہ اوسط تنخواہ سے بھی زیادہ ہے۔ گدھی کے دودھ سے تیار کردہ پیول پنیر کی قیمت 200,1 یورو (تقریباً تین لاکھ ستر ہزار روپے) فی کلوگرام ہے۔ یہ خصوصی طور پر زاساویکا نیچر ریزرو میں فروخت کیا جاتا ہے اور یہ دارالحکومت بلغراد سے تقریباً 80 کلومیٹر مغرب میں واقع ہے۔ زاساویکا نیچر ریزرو کے مینیجر ووک سمک نے بی بی سی نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ صرف ایک کلوگرام پنیر تیار کرنے کے لیے آپ کو گدھی کے 25 لیٹر دودھ کی ضرورت ہوتی ہے اور اتنا دودھ ایک گدھی ڈیڑھ سال میں دے سکتی ہے۔' اگرچہ گدھی کے دودھ سے تیار کردہ یہ پنیر سب سے قیمتی پنیروں میں سے ایک ہے لیکن یہ سب سے قیمتی پنیر ہونے کا ریکارڈ نہیں رکھتا۔ یہ ریکارڈ فی الحال ہسپانوی کیبریلز بلیو پنیر کے نام ہے جس کا ڈھائی کلو سنہ 2024 میں 000,36 یورو (تقریباً ایک کروڑ 11 لاکھ روپے) میں فروخت ہوا تھا اور گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ نے اس کی تصدیق کی۔ پیول پنیر پرتعیش نعمت ہے جس تک صرف انتہائی پیسے والے لوگوں کی رسائی ہے۔ یہاں تک کہ سربیا کے شہری اور ٹینس کے لیجنڈ نوواک جوکووچ نے بھی اس میں دلچسپی لی اور انھوں نے مبینہ طور پر اپنے ریستورانوں کے لیے پورے سال کی سپلائی خریدی۔ زاساویکا نیچر ریزرو کے سابق مینیجر سلوبودان سیمک کے مطابق جوکووچ نے پیول کے آدھے کلوگرام پنیر کے لیے تقریباً 480 یورو ادا کیے ہیں۔

ایک قدرتی پناہ گاہ

36 مربع کلومیٹر کی قدرتی پناہ گاہ کے اندر واقع زاساویکا نایاب پودوں اور جانوروں کی انواع، جنگلی گھوڑوں اور پرندوں کی سینکڑوں اقسام کا مسکن ہے۔ تاہم وہاں کے سب سے مشہور رہائشی اس کے 300 گدھے ہیں جس کی وجہ سے یہ جنوب مشرقی یورپ میں گدھوں کا سب سے بڑا فارم ہاؤس کہلاتا ہے۔ نومولود گدھے کے بچے اپنی غیر مستحکم ٹانگوں پر ڈگمگاتے اپنی ماؤں سے گرمی اور پرورش کی تلاش میں چپکے نظر آتے ہیں جبکہ دوسرے گدھے وہاں گھاس میں بیٹھے ستاتے نظر آتے ہیں۔ دنیا بھر میں گدھے اپنی ضد کے لیے مشہور ہیں لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بھولے، نرم مزاج اور ملنسار مخلوق ہیں۔ فارم کے سربراہ نکولا نیلک کہتے ہیں کہ ہر گدھے کی اپنی ایک شخصیت ہوتی ہے۔ 'کچھ زیادہ چنچل ہیں، کچھ سنجیدہ لیکن ان سب کو تھوڑا سا گلے لگنا پسند ہے، چاہے بہت زیادہ نہ بھی ہو۔'

'حرم جیسی زندگی'

ووک سمیک نے مذاق کرتے ہوئے کہا کہ '300 گدھوں میں سے صرف ایک درجن کے قریب نر ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ حرم میں رہتے ہیں۔' مادہ، بچے کی پیدائش کے نو دن بعد ہی جماع شروع کر دیتی ہیں لیکن دودھ پلانا یا ان میں دودھ آنا صرف اسی وقت تک رہتا ہے جب تک کہ ان کے پاس ایک بچھڑا ہوتا ہے اور گدھوں میں دودھ بہت کم مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔ سیمک کے مطابق 'ایک گدھی روزانہ صرف 300 ملی لیٹر دودھ دیتی ہے، جو پانی کے گلاس کے سائز

کے برابر ہے۔' اس کا آدھا حصہ ان کا بچھڑا پی جاتا ہے اور اس کی وجہ سے پیول پنیر کی پیداوار محنت طلب کے ساتھ ساتھ سست روی کا شکار ہو جاتی ہے۔

گدھی کے دودھ سے تیار پنیر کی خاصیت

لیکن یہ پنیر اتنا خاص کیوں ہے؟ جب اس پنیر کے خفیہ اجزا کے بارے میں پوچھا گیا تو نکولا نِلِک نے مسکرا کر کہا کہ یہ میں آپ کو نہیں بتا سکتا۔ گدھی کے دودھ سے پنیر بنانے کا خیال سب سے پہلے ووک سیمک کے والد سلوبودان سیمک نے ایک دہائی قبل پیش کیا تھا۔ سب سے بڑی رکاوٹ گدھے کے دودھ کی منفرد ساخت تھی جو انسانی دودھ سے مشابہ اور آسانی سے گاڑھا نہیں ہوتا۔ تاہم، متعدد ناکام کوششوں کے بعد زاسویکا کے فوڈ انجینئرز نے آخرکار اس تکنیک کو تیار کر لیا۔ سیمک نے بتایا کہ 'پیول پنیر کا ذائقہ کسی اور چیز کی طرح نہیں۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ اس کا ذائقہ مہنگا ہے۔' اپنی شہرت کے باوجود پیول پنیر عام لوگوں کے لیے دستیاب نہیں اور اسے برآمد نہیں کیا جاتا۔ اسے صرف زاساویکا سے خریدا جا سکتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ ان کے آن سائٹ ریستوراں میں بھی نہیں بلکہ صرف چھوٹی مقامی دکانوں میں ہی ملتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم ہر سال صرف 25 سے 30 کلوگرام پنیر تیار کر پاتے ہیں اور یہی اس کا غیر معمولی ہونا ہے۔

پنیر بنانے میں سست روی

سربیا میں گدھوں کے مٹھی بھر چھوٹے فارمز ہیں لیکن ایسوسی ایشن آف سربیئن کیٹل فارمرز کے مطابق زیادہ تر پنیر کی بجائے دودھ بیچنے پر توجہ دیتے ہیں۔ سربیا کے چیمبر آف کامرس نے بی بی سی کو بتایا کہ گدھی کے دودھ کی پیداوار کے معیشت پر اثرات نا ہونے کے برابر ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 'بڑے پیمانے پر پنیر کی پیداوار کے لیے گدھی کا دودھ خریدنا منافع بخش نہیں۔' پنیر کو برآمد کرنے کے لیے مخصوص ضوابط کی ضرورت ہے اور زاساویکا کی پنیر کی خفیہ ترکیب اسی کی ملکیت ہے۔ سیمک زور دے کر کہتے ہیں کہ 'ابھی کے لیے ہمارے پاس اسے کسی کے ساتھ شیئر کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں۔' سیمک کا کہنا ہے کہ ممکنہ بین الاقوامی خریداروں کی دلچسپی کے باوجود گدھی کے دودھ سے بنے پنیر کی برآمد ان کی ترجیح نہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'دنیا بھر کے لوگوں نے ہمارے بارے میں سننا شروع کر دیا اور ہم اپنی تیار کردہ ہر چیز کو بیچ دیتے ہیں۔' وہ تسلیم کرتے ہیں کہ ان کے خریداروں میں سے زیادہ تر امیر غیر ملکی ہیں جو اس نایاب نعمت کی قیمت ادا کرنے کو تیار ہیں۔

اسرائیلی سپریم کورٹ نے شین بیت کے سربراہ کی برطرفی کی معطل کر دی

تل ابیب، ۹/اپریل: اسرائیل کی سپریم کورٹ نے منگل کے روز ایک احتیاطی حکم جاری کیا جس میں شین بیت کے سربراہ رونن بار کی برطرفی اور وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کو ان کے متبادل کی تقرری سے روک دیا۔ اسرائیل کے چینل 12 نے رپورٹ کیا کہ سپریم کورٹ نے بار کو برطرف کرنے کے حکومتی فیصلے کو منجمد کرنے کا حکم جاری کیا، اور فیصلہ کیا کہ وہ اس وقت تک اپنے عہدے پر برقرار رہیں گے جب تک کہ کوئی مزید فیصلہ جاری نہیں کیا جاتا۔ عدالت نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ نیتن یاہو ان کے ساتھ باقاعدگی سے کام کرتے رہیں گے۔ قبل ازیں عدالت نے حکومت اور اٹارنی جنرل کو حل تلاش کرنے کا موقع دینے کے لیے ایسٹر کے بعد تک بار کی برطرفی پر اپنا فیصلہ موخر کرنے کا فیصلہ کیا۔ عدالت نے قابض حکومت کے گذشتہ ماہ شین بیت سکیورٹی سروس کے سربراہ کو ''اعتماد کے فقدان کی وجہ سے برطرف کرنے کے فیصلے کے خلاف دائر کی گئی اپیلوں پر غور کیا۔ حزب اختلاف کے سیاست دانوں اور تنظیموں نے رونن بار کی برطرفی کو چیلنج کیا ہے، جب کہ اسرائیلی اٹارنی جنرل گالی بہاراو میارا نے اس فیصلے پر تنقید کرتے ہوئے اسے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی جانب سے ''ذاتی مفادات پر مبنی اقدام قرار دیا تھا۔ اسرائیل کے چینل 12 نے رپورٹ کیا کہ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے کمرہ عدالت میں ہاتھا پائی کی وجہ سے سیشن شروع ہونے کے فوراً بعد معطل کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ''دنیا کی کوئی بھی عدالت اس طریقے سے سیشن منعقد کرنے پر راضی نہیں ہوگی۔ جو کچھ ہو رہا ہے وہ خطرناک ہے۔ اسرائیلی میڈیا نے بتایا کہ نیتن یاہو کے حامیوں اور شین بیت کے سربراہ کے حامیوں کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ کمرہ عدالت میں چیخنے کے بعد کورٹ سکیورٹی نے لیکوڈ رکن کنیسٹ ٹالی گوٹلیب کو وہاں سے بے دخل کر دیا۔

महाराष्ट्र शासन

विभागीय वन अधिकारी वन विभाग हिंगोली यांचे कार्यालय

वन भवन, कळमनुरी रोड, रेल्वे क्रॉसिंगजवळ, हिंगोली ता.जि. हिंगोली

ई-निविदा कार्यप्रणाली अंतर्गत ई-निविदा सूचना 3 सन 2024-25

विभागीय वन अधिकारी कार्यालय, वन विभाग हिंगोली, महाराष्ट्र शासनाच्या नोंदणीकृत खुल्या प्रवर्गातील कंत्राटदाराकडुन खालील कामा करिता ब-1 नमुन्यातील ई-निविदा प्रणालीद्वारे (ऑनलाईन) मागवित आहेत. सदर निविदेची सविस्तर माहिती www.mahatenders.gov.in या वेबसाईटवर उपलब्ध आहे.

अ. क्र.	कामाचे ठिकाण	कामाचे नांव	वन परिक्षेत्र	प्रत्यक्ष बांधकामाची अंदाजपत्रकिय रक्कम रुपये	बयाणा रक्कम रुपये (1%)	काम करण्याची कालमर्यादा	निविदा शुल्क	कंत्राटदारा चा वर्ग
1	जितूर ता. जितूर जि. परभणी,	Construction of Residential Quarter Building (Type – II) Single Unit for Forester at Jintur in Parbhani Range Division Hingoli.	परभणी	2593818	25938	आदेश दिलेल्या दिनांकापासून 90 दिवसाचे आत.	590/-	शासकिय नियमाप्रमाणे

टिप-
1- सर्व निविदा कोणतेही कारण न देता नाकारण्याचा अधिकार खालील स्वक्षरीकर्ते यांनी राखुन ठवला आहे.
2-निविदा सुचना व सविस्तर कार्यक्रम महाराष्ट्र शासनाच्या www.mahatenders.gov.in या वेबसाईटवर पहावयास मिळले.
3-सदरील निविदेसाठी शासन निर्णयानुसार अपेक्षित वेळोवेळी होणारे बदल या निविदेसाठी लागू राहतील.
4-ई-निविदेतील कामासाठी निधी प्राप्त झाल्यानंतरच त्याचा कार्यारंभ आदेश देण्यात येईल.

स्वाक्षरी
(डॉ. आर. पी. नाळे)
विभागीय वन अधिकारी
वन विभाग, हिंगोली

जिमाका/प/जाहिरात/२९/२०२४/२०२५

ٹرمپ کا 'ہمیشہ جاری رہنے والی جنگیں' نہ شروع کرنے کا وعدہ

کیا امریکی صدر ایران کو جوہری ہتھیار بنانے سے روک سکیں گے؟

جیمز لینڈیل

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بہت جلدی میں ہیں۔ عہدۂ صدارت سنبھالنے کے بعد چند ماہ کے دوران ہی انھوں نے غزہ اور یوکرین میں قیامِ امن کی کوششیں کی اور ناکام رہے۔ وہ یمن پر بمباری کر چکے ہیں، ایک عالمی تجارتی جنگ چھیڑ بیٹھے ہیں اور اب ان کی توجہ کا مرکز ایران ہے۔ یہ ہمیشہ صدر کی ترجیحات کی فہرست میں رہا ہے۔ ٹرمپ کے لیے، ایران ان کی پہلی مدتِ صدارت سے ہی ایک نامکمل کام ہے۔ مسئلہ وہی ہے جو اس وقت تھا: کیا چیز ہے جو ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روک سکتی ہے؟ ایران اس بات کی تردید کرتا ہے کہ وہ جوہری ہتھیاروں کے حصول کی خواہش رکھتا ہے لیکن دیگر ممالک کا خیال ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران کم از کم جوہری وار ہیڈ بنانے کی صلاحیت حاصل کرنا چاہتا ہے جو ایک ایسی خواہش ہے جس سے مشرقِ وسطیٰ میں اسلحے کی دوڑ یا یہاں تک کہ مکمل جنگ شروع ہو سکتی ہے۔ 2015 میں ایران نے امریکہ، برطانیہ، فرانس، جرمنی، روس اور چین کے ساتھ ایک معاہدے پر اتفاق کیا۔ اسے 'جوائنٹ کمپریہینسو پلان آف ایکشن' کہا گیا۔ اس کی شقوں کے تحت، ایران کو اپنے جوہری عزائم محدود کرنے ہیں اور بین الاقوامی معائنہ کاروں کو ملک میں داخلے اور معائنے کی اجازت دینی تھی جس کے عوض اس پر عائد اقتصادی پابندیاں اٹھائی جانی تھیں۔ لیکن ٹرمپ نے 2018 میں امریکہ کو اس معاہدے سے الگ کر لیا اور یہ دعویٰ کیا کہ اس سے ایران کی ملیشیاز جیسے حماس اور حزب اللہ کو مالی مدد ملی اور دہشت گردی بڑھی۔ معاہدے سے نکلنے کے بعد امریکہ نے ایران پر دوبارہ پابندیاں عائد کر دیں۔ اس کے ردعمل میں ایران نے بھی معاہدے کی کچھ پابندیوں کو نظر انداز کیا اور زیادہ سے زیادہ یورینیم جوہری ایندھن افزودہ کیا۔ تجزیہ کاروں کو خدشہ ہے کہ ایران کے پاس جلد ہی جوہری وار ہیڈ بنانے کے لیے درکار یورینیم موجود ہو سکتا ہے۔ انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کا اندازہ ہے کہ اگر ایران کے 60 فیصد افزودہ یورینیئم کے ذخیرے کو اگلی سطح تک افزودہ کیا گیا تو وہ تقریباً چھ بم بنا سکتا ہے۔ صدارت سنبھالتے ہی ٹرمپ نے ایران پر 'زیادہ سے زیادہ دباؤ' کی اپنی سابقہ پالیسی کو بحال کر دیا۔ چار فروری کو انھوں نے ایک یادداشت پر دستخط کیے جس میں امریکی وزارت خزانہ کو ایران پر مزید پابندیاں عائد کرنے اور موجودہ پابندیوں کی خلاف ورزی کرنے والے ممالک، خاص طور پر ایرانی تیل خریدنے والے ممالک کو سزا دینے کا حکم دیا گیا۔ اب وائٹ ہاؤس اس معاشی دباؤ کے ساتھ ساتھ سفارتی دباؤ ڈالنے کی امید بھی کر رہا ہے۔ گذشتہ ماہ صدر ٹرمپ نے ایران کے رہبرِ اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای کو ایک خط بھیجا جس میں مذاکرات شروع کرنے کی پیشکش کی گئی اور چند ماہ کے اندر معاہدے کا مطالبہ بھی سامنے آیا۔ اب انھوں نے رواں ہفتے کے آخر میں عمان میں امریکی اور ایرانی حکام کے درمیان براہ راست بات چیت پر اتفاق کیا ہے۔ ایران کے لیے امریکی دھمکی واضح ہے: معاہدے پر متفق ہوں یا فوجی کارروائی کا سامنا کریں۔ ٹرمپ نے پیر کو کہا کہ اگر ایران کے ساتھ مذاکرات کامیاب نہیں ہوتے ہیں تو مجھے لگتا ہے کہ ایران کو بڑا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔

تو ایران کا جواب کیا ہو سکتا ہے؟

تہران میں کچھ پالیسی ساز ایسے معاہدے پر اتفاق کرنے کے خواہاں دکھائی دیتے ہیں جس سے پابندیاں ہٹائی جا سکیں۔ بڑھتی ہوئی افراط زر اور قدر کھوتی ہوئی کرنسی کے ساتھ ایران کی معیشت شدید مشکلات کا شکار ہے۔ لیکن اس طرح کے کسی بھی معاہدے میں ایسا سمجھوتہ شامل ہو سکتا ہے جسے کچھ قبول کرنا سخت گیر عناصر کے لیے مشکل ہو۔ ایران کو حالیہ مہینوں میں بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کی 'پراکسی ملیشیاز' اسرائیل کے خلاف جنگ کے دوران کمزور ہو چکی ہیں اور اس کے علاقائی اتحادی شام کے صدر بشار الاسد اقتدار کھو چکے ہیں۔ اس صورتحال میں تہران میں کچھ عناصر یہ کہتے نظر آ رہے ہیں کہ شاید جوہری 'ڈیٹرنٹ' تیار کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ امریکہ اور ایران فی الوقت دو کناروں پر دکھائی دیتے ہیں اور ان کے مذاکراتی موقف واضح نہیں۔ لیکن امریکہ نے واضح کر دیا ہے کہ وہ ایران کے جوہری پروگرام کو مکمل طور پر ختم کرنا چاہتا ہے، جس میں مزید یورینیئم کی افزودگی کا مکمل خاتمہ شامل ہو اور ساتھ ہی ساتھ وہ چاہتا ہے کہ ایران لبنان میں حزب اللہ اور یمن میں حوثیوں کی حمایت سے ہاتھ کھینچ لے۔ ایران کے لیے یہ شرائط قبول کرنا ناممکن بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ کسی بھی جوہری افزودگی پر مکمل پابندی، یہاں تک کہ پرامن مقاصد کے لیے بھی، طویل عرصے سے ایران کے لیے ایک حتمی سرخ لکیر کے طور پر دیکھی جاتی رہی ہے۔ ایرانیوں کی تکنیکی مہارت بھی ایک مسئلہ ہے کیونکہ اس کے سائنسدان دس سال پہلے کے مقابلے میں جوہری ہتھیار بنانے کے بارے میں اب کہیں زیادہ جانتے ہیں۔ جہاں تک اسرائیل کا تعلق ہے، اس نے واضح کیا ہے کہ وہ ایرانی جوہری صلاحیت کے مکمل خاتمے کو ہی قبول کرے گا۔ وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ وہ 'اس سے اتفاق کریں گے جیسا لیبیا میں کیا گیا تھا۔' یہ لیبیا کے آنجہانی رہنما معمر قذافی کے 2003 میں پابندیاں ہٹانے کے بدلے میں اپنے پورے جوہری پروگرام کو ختم کرنے کے فیصلے کا حوالہ ہے لیکن ایران کا اس نظیر پر عمل کرنے کا امکان نہیں۔

مذاکرات ناکام ہوئے تو کیا ہوگا؟

اسرائیل طویل عرصے سے ایران کی جوہری صلاحیتوں کو تباہ کرنے کے لیے فوجی آپشنز پر غور کر رہا ہے لیکن اس کا بڑا حصہ زیرِ زمین بنکروں میں ہے۔ عسکری تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اسرائیل کو ایران پر بمباری کرنے کے لیے صرف امریکی مدد کی ضرورت نہیں ہوگی، اسے جوہری تنصیبات کی تباہی کی ضمانت کے لیے ایرانی سرزمین پر امریکی فوج کی موجودگی کی بھی ضرورت ہوگی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ فوجی کارروائی خطرناک ہوگی اور اس کی کامیابی کی کسی بھی طرح ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ ٹرمپ نے یہ وعدہ بھی کیا ہے کہ وہ مزید 'ہمیشہ جاری رہنے والی جنگیں' شروع نہیں کریں گے اور ایک ہمہ گیر علاقائی تنازعہ جس کا ایک کردار ایران ہو، ایسی ہی ایک جنگ بن سکتا ہے۔ اس لیے فی الحال امریکی صدر سفارتی حل کی تلاش میں ہیں جسے اسرائیل کو بھی اپنی خواہش کے برعکس قبول کرنا پڑے گا۔ صدر ٹرمپ فریقین کو کسی معاہدے پر پہنچنے کے لیے دو ماہ کا وقت دے رہے ہیں لیکن اگر معاہدہ نہیں ہوتا تو وہ طاقت کے استعمال کا حق محفوظ رکھ رہے ہیں جس کے نتائج تباہ کن ہو سکتے ہیں۔ امریکی صدر شاید بھول رہے ہیں کہ مذاکرات کاروں کو سنہ 2015 کے جوائنٹ کمپریہینسو پلان آف ایکشن پر اتفاق کرنے میں دو برس لگے تھے اور یہ کہ جلد بازی کی سفارت کاری ہمیشہ کامیاب نہیں ہوتی۔

غزل

مرے ہم نفس، مرے ہم نوا، مجھے دوست بن کے دغا نہ دے
میں ہوں دردِ عشق سے جاں بلب مجھے زندگی کی دُعا نہ دے
میں غمِ جہاں سے نڈھال ہوں کہ سراپا حزن و ملال ہوں
جو لکھے ہیں میرے نصیب میں وہ الم کسی کو خُدا نہ دے
نہ یہ زندگی مری زندگی، نہ یہ داستاں مری داستاں
میں خیال و وہم سے دور ہوں، مجھے آج کوئی صدا نہ دے
مرے گھر سے دور ہیں راحتیں، مجھے ڈھونڈتی ہیں مصیبتیں
مجھے خوف یہ کہ مرا پتہ کوئی گردشوں کو بتا نہ دے
مجھے چھوڑ دے مرے حال پر، ترا کیا بھروسہ اے چارہ گر
یہ تری نوازشِ مختصر ، مرا درد اور بڑھا نہ دے
مرا عزم اتنا بلند ہے کہ پرائے شعلوں کا ڈر نہیں
مجھے خوف آتشِ گُل سے ہے کہیں یہ چمن کو جلا نہ دے
درِ یار پہ بڑی دھوم ہے ، وہی عاشقوں کا ہجوم ہے
ابھی نیند آئی ہے حُسن کو کوئی شور کر کے جگا نہ دے
مرے داغِ دل سے ہے روشنی یہی روشنی مری زندگی
مجھے ڈر ہے اے مرے چارہ گر یہ چراغ تُو ہی بُجھا نہ دے
وہ اُٹھے ہیں لے کے خم و سبو، ارے اے شکیل کہاں ہے تُو
ترا جام لینے کو بزم میں، کوئی اور ہاتھ بڑھا نہ دے

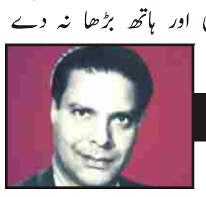

شکیل بدایونی

اے شیرِ دکن، تیری للکار زندہ ہے

تحریر: محمد فداء المصطفیٰ قادری

دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی

نہ جھکا، نہ رکا، نہ بکا،
ظلم کے آگے کبھی نہ جھکا

ہندوستان اس وقت سیاسی، سماجی اور معاشی اعتبار سے نازک دور سے گزر رہا ہے۔ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو شدید خطرات لاحق ہیں، اقلیتیں خصوصاً مسلمان احساسِ عدمِ تحفظ کا شکار ہیں۔ حکومت کی بعض پالیسیوں سے غربت اور بے روزگاری میں اضافہ ہوا ہے۔ عدلیہ و میڈیا پر جانبداری کے الزامات لگ رہے ہیں۔ تعلیمی و مذہبی اداروں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ کسان، طلبہ اور محنت کش طبقات احتجاج کی راہ اختیار کر چکے ہیں۔ مذہب کے نام پر نفرت انگیزی کا بازار گرم ہے۔ ان حالات میں قومی اتحاد، عدل و مساوات، اور جمہوری اقدار کا تحفظ نہایت ضروری ہو گیا ہے۔ آپ کو یاد رکھنا چاہیے کہ جب ملک میں شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) جیسا امتیازی قانون پاس کیا گیا، تو بہت سے سیاستدان خاموش تماشائی بنے رہے، کچھ نے دبی دبی زبان میں اختلاف کیا، مگر جس شخصیت نے کھلے عام، بے باکی سے، پارلیمنٹ کے ایوان میں کھڑے ہو کر اس قانون کی مخالفت کی، وہ تھے جناب اسدالدین اویسی۔ ان کی جرأت مندی اور بہادری اس وقت کھل کر سامنے آئی جب انہوں نے دستورِ ہند کی عظمت کا دفاع کرتے ہوئے سی اے اے کو مسلمانوں کے خلاف متعصّبانہ قرار دیا۔ اسد الدین اویسی نے نہ صرف ایوان میں آواز بلند کی بلکہ عوامی جلسوں میں بھی اس قانون کو آئین کے بنیادی اصولوں کے خلاف قرار دیا۔ ان کی دلیری کا یہ عالم تھا کہ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ ''ہم کاغذ نہیں دکھائیں گے''، جو ایک عام مسلمان کے دل کی آواز تھی۔ اس ایک جملے میں اویسی صاحب کی شجاعت اور نڈر پن کی جھلک تھی، جو کسی دباؤ، خوف یا سیاسی مفاد کو خاطر میں لائے بغیر کہی گئی تھی۔ اویسی صاحب نے اپنی ہمت سے نوجوانوں کو حوصلہ دیا، بوڑھوں کو زبان دی، اور خواتین کو میدان میں آنے کی طاقت بخشی۔ انہوں نے ہر اس سازش کا پردہ فاش کیا جو مسلمانوں کو دوسرے درجے کا شہری بنانے کی ناپاک کوشش کر رہی تھی۔ ان کے عزم میں وہ پختگی تھی جو صرف ان لوگوں میں پائی جاتی ہے جو حق پر ہوں اور یقین رکھتے ہوں کہ ظلم کے خلاف آواز بلند کرنا عین عبادت ہے۔ جب پارلیمنٹ میں سی اے اے پیش کیا گیا، تو اویسی صاحب نے نہایت پر اثر انداز میں اس کی مخالفت کرتے ہوئے دستورِ ہند کی کاپی پھاڑ کر دنیا کو یہ پیغام دیا کہ یہ قانون آئین کی روح کے خلاف ہے۔ ان کی استقامت نے ملک کے کروڑوں مسلمانوں کو ہمت دی کہ وہ اپنے حقوق کے لیے آواز بلند کریں۔ اویسی صاحب کی پامردی نے مسلم نوجوانوں کو اس بات کا شعور دیا کہ احتجاج، قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے، ان کا آئینی حق ہے۔ انہوں نے ہر جگہ یہی پیغام دیا کہ ہم اس ملک کے برابر کے شہری ہیں، اور کسی کو یہ اختیار نہیں کہ ہمیں شک کی نگاہ سے دیکھے۔ ان کی حوصلہ مندی کو سلام ہے، جو نہ دبتی ہے، نہ بکتی ہے، نہ جھکتی ہے۔ ایسے وقت میں جب سچ بولنا سب سے مشکل ہو، اویسی صاحب جیسی آوازیں امید کی کرن بن جاتی ہیں۔ اسی طرح اسدالدین اویسی نے این آر سی جیسے متنازع اور عوام دشمن قانون کے خلاف اپنی آواز کو نہ صرف بلند کیا بلکہ جرأت مندی اور بہادری کے ساتھ ہر پلیٹ فارم پر سچ کو بیان کیا۔ ان کی زبان میں جو دلیری ہے، وہ اس وقت کی سب سے بڑی ضرورت بن چکی ہے، خاص طور پر ان مظلوموں کے لیے جو خوف و ہراس کے سائے میں جینے پر مجبور ہیں۔ اویسی صاحب نے واضح الفاظ میں کہا کہ این آر سی اور سی اے اے کا مقصد ملک کے مسلمانوں کو حاشیے پر لانا ہے، اور انہیں شہریت سے محروم کر کے ایک مخصوص ذہنیت کی تسکین حاصل کرنا ہے۔ ان کے بیانات میں جو شجاعت جھلکتی ہے وہ عام سیاست دانوں میں نہیں پائی جاتی۔ انہوں نے پارلیمنٹ میں، جلسوں میں، اور میڈیا کے سامنے کھڑے ہو کر ان قوانین کو آئین کے خلاف قرار دیا، اور ہر موقع پر مظلوم قوم کے ساتھ کھڑے ہونے کا ثبوت دیا۔ ایسے ماحول میں جب این آر سی کی فہرست میں نام نہ آنے والے افراد کو غیر قانونی مہاجر کہا جانے لگا، اویسی صاحب نے نڈر پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کہ: ہم اس ملک کے برابر کے شہری ہیں، ہم اپنی شناخت کاغذوں سے نہیں، اپنے خون، پسینے اور قربانیوں سے ثابت کریں گے۔'' یہ الفاظ صرف نعرہ نہیں، بلکہ ایک بے باک دل کی پکار تھی۔ ان کے اندر کی ہمت نے قوم کو بھی حوصلہ دیا کہ وہ اپنے حقوق کے لیے کھڑی ہو۔ انہوں نے مسلمانوں کو خوف سے نکل کر قانون اور آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے آواز اٹھانے کی تلقین کی، اور کہا کہ جو قانون آئین کی روح کے خلاف ہو، اس کا پرامن احتجاج کرنا ہر شہری کا حق ہے۔ اسدالدین اویسی کا عزم ہے کہ وہ ملک کے ہر پچھڑے طبقے، خاص طور پر مسلمانوں، دلتوں اور قبائلیوں کی آواز بنیں ہیں۔ ان کی استقامت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ مسلسل دھمکیوں، تنقیدوں اور میڈیا کی جانب سے نفرت آمیز مہم کے باوجود وہ اپنے موقف پر قائم ہیں۔ ان کی پامردی نے نہ صرف مسلم عوام بلکہ ہر انصاف پسند شہری کو ہمت دی۔ انہوں نے یہ ثابت کیا کہ اگر نیت صاف ہو، اور مقصد حق ہو، تو ایک شخص بھی لاکھوں کے ضمیر کو جگا سکتا ہے۔ اسدالدین اویسی کی حوصلہ مندی اس وقت عیاں ہوئی جب انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا: ہم ان قوانین کو کبھی قبول نہیں کریں گے جو ہمارے وجود، ہمارے وقار، اور ہمارے آئینی حقوق کو چیلنج کرتے ہوں۔'' یہی صفات آج کے ہر مسلمان، ہر شہری، اور ہر حق پرست کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ اسدالدین اویسی ہندوستانی مسلمانوں کی وہ آواز ہیں جو جرأت مندی، دلیری اور شجاعت کا مظہر ہے۔ جب حکومتِ ہند نے طلاقِ ثلاثہ کو جرم قرار دینے والا قانون پاس کیا، تو بیشتر مسلم رہنما خاموشی اختیار کر گئے، مگر اویسی صاحب نے نہ صرف زبان کھولی بلکہ دلائل، دستاویزات اور آئینی شواہد کے ساتھ اس قانون کی مخالفت کی۔ ان کی نڈر پن اور استقامت نے ثابت کر دیا کہ مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے لیے وہ ہر میدان میں سینہ سپر ہونے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ اویسی صاحب نے واضح طور پر کہا کہ طلاقِ ثلاثہ ایک سماجی مسئلہ ہے، نہ کہ فوجداری (کریمنل) جرم۔ ان کا موقف تھا کہ اگر کسی ہندو شوہر کے چھوڑنے پر اسے جیل نہیں بھیجا جاتا، تو صرف مسلمان مرد کے لیے اس قانون کو لاگو کرنا کھلی ناانصافی اور آئین کی روح کے خلاف ہے۔ ان کے دلائل نہ صرف فقہی اعتبار سے مضبوط تھے، بلکہ آئینی اور قانونی بنیادوں پر بھی مبنی تھے۔ ان کی باتوں میں وہ عزم جھلکتا تھا جو ایک حقیقی قائد کی پہچان ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قانون کا اصل مقصد مسلم مرد کو نشانہ بنانا ہے، نہ کہ مسلم خواتین کی فلاح و بہبود۔ اگر حکومت واقعی مسلم خواتین کی فکرمند ہوتی تو انہیں تعلیم، روزگار اور سکیورٹی کے مواقع فراہم کرتی۔ ان کے مطابق یہ قانون مسلمانوں کے ذاتی قانون میں مداخلت کی ایک کوشش ہے، جسے کسی بھی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا۔ ان کی یہ بات ان کی پامردی اور ہمت کی گواہ ہے۔ اسدالدین اویسی نے پارلیمنٹ میں کھڑے ہو کر واضح الفاظ میں کہا تھا: ''یہ قانون مسلمانوں کے ساتھ تعصب پر مبنی ہے، اور یہ ہمارے پرسنل لا میں حکومتی مداخلت ہے۔ ہم اس کی مذمت کرتے ہیں اور عدالت کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے۔'' یہ لہجہ، یہ آواز، جرأت مندی کی وہ مثال ہے جو آج کے دور میں کم ہی دکھائی دیتی ہے۔ اویسی صاحب کی قیادت میں مسلمان نوجوانوں کو حوصلہ ملا، ان میں عزم اور ہمت پیدا ہوئی، اور انہوں نے اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے کھل کر آواز بلند کی۔ ان کی دلیری نے حکومت کو آئینہ دکھایا اور یہ باور کرایا کہ مسلمان قوم بیدار ہے اور اپنی شریعت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ یوں کہا جا سکتا ہے کہ اسدالدین اویسی کی شخصیت ان تمام اوصاف جرأت مندی، بہادری، دلیری، شجاعت، نڈر پن، ہمت، عزم، استقامت، پامردی، اور حوصلہ مندی کا مکمل نمونہ ہے، اور طلاقِ ثلاثہ جیسے حساس مسئلے پر ان کا مؤقف ایک تاریخی جُرات کا نمونہ بن کر ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اسدالدین اویسی صاحب ان چند سیاسی رہنماؤں میں سے ایک ہیں جو ہر محاذ پر مسلمانوں اور دیگر کمزور طبقات کی آواز بنے کھڑے رہتے ہیں۔ ان کی گفتگو نہ صرف شجاعت سے بھرپور ہوتی ہے بلکہ وہ دلائل اور آئینِ ہند کی روشنی میں بات کرتے ہیں۔ اویسی صاحب نے بارہا ''لو جہاد'' جیسے متنازع قوانین پر حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ''لو جہاد'' ایک فرضی اصطلاح ہے جس کا مقصد مسلمانوں کو بدنام کرنا اور بین المذاہب تعلقات پر قدغن لگانا ہے۔ وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اگر دو بالغ افراد اپنی مرضی سے شادی کرتے ہیں تو ریاست کو اس میں مداخلت کا کوئی حق حاصل نہیں۔ اویسی صاحب کی یہ بات عزم کی مظہر ہے کہ وہ تمام تر مخالفت کے باوجود سچ کہنے سے پیچھے نہیں ہٹتے۔ اسی طرح یونیفارم سول کوڈ (UCC) پر بھی ان کا موقف بالکل واضح اور دوٹوک ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ UCC کا مقصد ملک کے مذہبی تنوع کو ختم کرنا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہندوستان ایک کثیر مذہبی ملک ہے، اور ہر مذہب کے ماننے والوں کو اپنے ذاتی قوانین پر عمل کرنے کا حق حاصل ہے۔ ایسے میں تمام شہریوں پر ایک ہی قانون تھوپنا، آئین کی روح کے خلاف ہے۔ ان کی یہ استقامت اور پامردی واقعی قابلِ تعریف ہے۔ اسدالدین اویسی نے نہ صرف پارلیمنٹ کے ایوان میں بلکہ عوامی جلسوں میں بھی اپنی حوصلہ مندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان قوانین کی مخالفت کی ہے۔ وہ جب بولتے ہیں تو ایک ایسا لہجہ ہوتا ہے جو سننے والوں کے دلوں میں اتھل پتھل مچا دیتا ہے۔ وہ کسی دباؤ، خوف یا مصلحت کا شکار نہیں ہوتے، بلکہ پوری ہمت کے ساتھ وہ بات کہتے ہیں جو دوسروں کے لیے کہنا ممکن نہیں ہوتا۔ ان کی سیاست صرف نعرے بازی نہیں بلکہ ایک نڈر پن پر مبنی حقیقت پسندانہ جدوجہد ہے۔ وہ آئین کے دائرے میں رہ کر ہر ظالمانہ قانون کے خلاف کھڑے ہیں۔ ان کے لیے یہ صرف سیاسی جنگ نہیں بلکہ اپنے مذہب، قوم، اور آئینی حقوق کا دفاع ہے۔ یہی وہ صفات ہیں جنہوں نے اویسی کو عوام کی نظروں میں ایک سچے اور دلیر رہنما بنا دیا ہے۔ اور ہم تمام مسلمانوں کو اور بالخصوص ہندوستانیوں کو یہ سمجھنا چاہیے کہ وقف املاک مسلمانوں کی مذہبی، تعلیمی اور فلاحی ضروریات کے لیے مخصوص وہ جائیدادیں ہیں جنہیں مسلمانوں نے اللہ کی رضا کے لیے ہمیشہ کے لیے وقف کر دیا ہوتا ہے۔ ان املاک پر اصل حق صرف اور صرف مسلمانوں کا ہوتا ہے، کیونکہ یہ نہ تو کسی فردِ واحد کی ملکیت ہوتی ہے اور نہ ہی اسے فروخت یا منتقل کیا جا سکتا ہے۔ مگر افسوسناک امر یہ ہے کہ موجودہ حکومت نے وقف کی روح اور قانون کی صریح خلاف ورزی کرتے ہوئے ان املاک کو ہندو اداروں کے حوالہ کرنے کی سازش کی ہے۔ اسی سلسلے میں پارلیمنٹ میں پیش کردہ ایک متنازع بل نے مسلمانوں کے دلوں میں بے چینی پیدا کر دی، جس کے تحت کئی وقف املاک کو غیر مسلم اداروں کو دینے کا دروازہ کھولا جا رہا ہے۔ اس موقع پر آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے صدر، ممبر پارلیمنٹ اسدالدین اویسی نے جس جرأت مندی، بہادری اور دلیری کے ساتھ آواز بلند کی، وہ قابلِ تحسین ہے۔ انہوں نے نہ صرف اس بل کی شدید مخالفت کی، بلکہ پارلیمنٹ میں اس بل کی کاپی کو پھاڑ کر حکومت کو یہ پیغام دیا کہ مسلمان اب مزید ظلم اور زیادتی برداشت نہیں کریں گے۔ اویسی صاحب کا یہ اقدام صرف ایک احتجاج نہیں تھا، بلکہ شجاعت اور نڈر پن کی علامت تھی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ یہ بل نہ صرف غیر آئینی ہے بلکہ مسلمانوں کے مذہبی حقوق پر ایک سنگین حملہ ہے۔ ان کے مطابق، وقف املاک کسی بھی مذہب یا حکومت کی مداخلت سے بالاتر ہیں، اور ان پر مسلمانوں کا شرعی، قانونی اور تاریخی حق ہے۔ اویسی صاحب نے جس ہمت کے ساتھ حکومت کے سامنے کھڑے ہو کر مسلمانوں کی نمائندگی کی، وہ قابلِ تقلید ہے۔ ان کا عزم تھا کہ مسلمانوں کے وقفی اداروں کو ہر قیمت پر بچایا جائے گا، چاہے اس کے لیے کتنی ہی بڑی سیاسی طاقت کا سامنا کیوں نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے جو استقامت دکھائی، وہ اُن تمام مسلمانوں کے لیے ایک پیغام ہے جو خاموشی اختیار کیے بیٹھے ہیں۔ اویسی صاحب کی پامردی اور حوصلہ مندی نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ وہ صرف ایک سیاستدان نہیں بلکہ مسلمانوں کے حقوق کے سچے محافظ ہیں۔ وقف املاک کا تحفظ نہ صرف شرعی فریضہ ہے بلکہ یہ مسلمانوں کی شناخت، خودداری اور خدمتِ خلق کے جذبے کا حصہ بھی ہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ پوری ملت اسلامیہ ان کے ساتھ کھڑے ہو اور وقف املاک کے تحفظ کے لیے متحد ہو۔ یہ صرف زمین کا مسئلہ نہیں، بلکہ ہمارے دین، وقار اور وقفی خدمت کے نظام کا سوال ہے۔

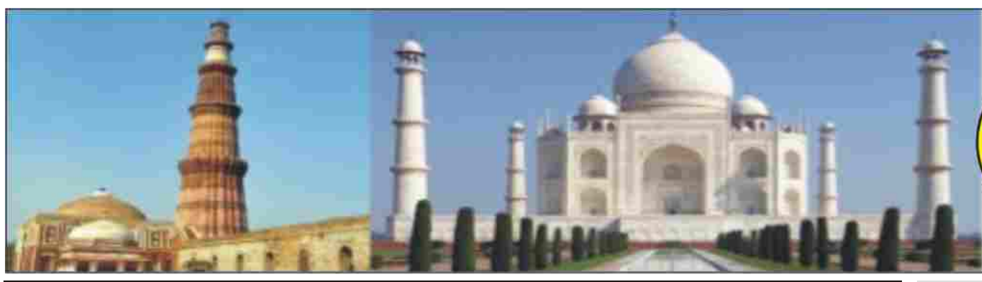

بعد رمضان وعید الفطر جامعہ نسواں السّلفیہ میں تعلیم شروع

گھوارہ علم نبوت وجدید تعلیم کیلئے پیشرفت: ڈاکٹر نوھیرا شیخ

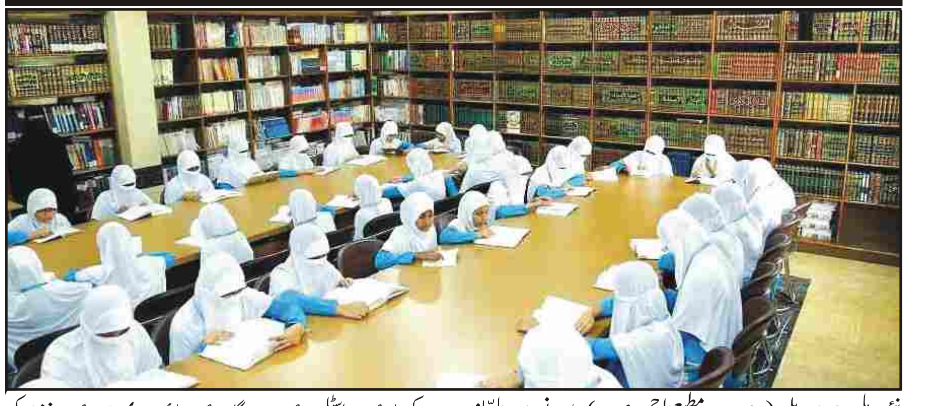

نئی دہلی: 9/اپریل (رپورٹ: مطیع الرحمن عزیز) جامعہ نسواں السّلفیہ گہوارہ علم نبوت اور جدید تعلیم وتربیت کا ہندستان میں عظیم درسگاہ ہونے کے ساتھ ساتھ پرتعیش، آرام دہ اور فائیو اسٹار رینک سہولیات سے مزین دار الاقامہ کا نام ہے، جسے آج سے پچیس تیس سال قبل عالمہ ڈاکٹر نوہیرا شیخ نے اپنی بے پناہ محنت ومشقت اور خواتین میں تعلیم کی کمی کو دور کرنے کی غرض سے اٹھائے گئے بے انتہا تگ ودو کے بعد کرہ ارض پر وہ خواب سنجویا تھا، جسے دنیا نے مثالی طور پر کم ہی دیکھا ہوگا۔ مثلا تعلیم کیلئے کوئی اجرت نہیں، ملک بھر سے ماہر استانیوں کو مہنگے وظیفہ کے ساتھ طعام وقیام کا بندوبست، بچیوں کیلئے ایئر کنڈیشن رہائش، ودرسگاہوں ولاکھوں سے بھری لائبریری کی فراہمی، واٹر فلٹر کے ساتھ کشادہ کھیل کے میدان اور سرسبز باغ ومیدان کی فراہمی ہندستان بھر کے اداروں کیلئے دعوت تربیت دیتے ہیں کہ ایک عظیم مدرسہ کے قیام کی بنیاد کس دور اندیشی اور کشادہ قلبی کے ساتھ رکھنی چاہئے۔ پانچ اپریل کو رمضان اور عید الطفر کی تعطیل کے بعد دوبارہ کھول دیا گیا، آئندہ کے مراحل میں سالانہ امتحان کی تیاریوں کے بعد امتحان اور سالانہ اجلاس کا بھی اعلان منظر عام پر آچکا ہے۔ اس کے بعد سالانہ چھٹیوں کے ساتھ عید الاضحی کی چھٹی بھی ہوگی اور بعد عید قرباں دوبارہ 2025-26 کے ساتھ نئے سال کا آغاز اور ادارہ کے نئے سال کا افتتاح عمل میں آئے گا۔ ان شااللہ ادارہ جامعہ نسواں السّلفیہ کی بانیہ اور رواح رواں عالمہ ڈاکٹر نوہیرا شیخ نے اپنی والدہ محترمہ بلقیس شیخ حفظہ اللہ کی سرپرستی میں ادارہ کو سونپتے ہوئے ہمیشہ یہ کہتی ہوئی سنی گئی ہیں کہ یہ ادارہ میری زندگی کا کل ثمرہ اور کمائی ہے، میرے خوابوں اور زندگی کا ماخذ یہ ادارہ میری اخروی زندگی کی تیاریوں میں ایک تیاری ہے، اللہ تعالیٰ اس ادارہ کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔ منہج سلف کے نہج پر قائم یہ ادارہ ہر مسلک اور ہر فکر رکھنے والی بچیوں کے لئے درست تعلیم صحیح حدیث اور قرآن کی تعلیم کا گہوارہ ہے۔ ابھی تک جامعہ نسواں السّلفیہ ادارہ سے تعلیم حاصل کرنے والی بچیوں کی تعداد پانچ سے سات ہزار کی تعداد میں جامعہ سے استفادہ کرکے تمام دنیا بھر میں صحیح دین اور بدعت سے پاک مذہب اسلام کی نشرواشاعت کا کام اپنے اپنے سطح پر کر رہی ہیں۔ جامعہ نسواں کی خصوصیات اور اغراض ومقاصد میں خاص طور پر جن باتوں پر توجہ دی گئی ہے ان میں مسلکِ سلف پر خالص کتاب وسنت کی تعلیم۔ طالبات کے لیے پردہ کا معقول انتظام۔ طالبات میں تقریری وتحریری ملکہ پیدا کرنا۔ عمدہ ہاسٹل، عمدہ درسگاہ، عمدہ لائبریری اور عمدہ غذا کی فراہمی۔ طالبات کی حفاظت کے لیے سی۔ سی۔ کیمروں کا نظم۔ طالبات کے لیے بہترین کھیل کود کے میدان۔ ابتدائیہ تا فضیلت کی تعلیم اور بڑی عمر کی طالبات کے لیے تین سالہ دعوہ کورس۔ دینی علوم کے ساتھ ساتھ بقدرِ ضرورت عصری علوم کا حصول۔ سنٹرل گورنمنٹ کی جانب سے اوپن اسکول کے ذریعہ دسویں جماعت کا امتحان۔ کمپیوٹر کی بنیادی تعلیم۔ طالبات کے لیے دعوتی ٹریننگ۔ طالبات کی خدمت کے لیے خادمات کا انتظام۔ اغراض ومقاصد کے طور پر مندرج نکات میں جن باتوں کو نوٹ کیا گیا ہے ان میں اہم ہیں کہ مسلم معاشرے کو شرک کی تاریکیوں سے نکال کر توحید کی روشنی سے منور کرنا۔ ایسی قابل عالمات وفاضلات کو تیار کرنا جو مسلمانوں کی صحیح طور پر رہنمائی کرسکیں۔ مسلم لڑکیوں کو علم وعرفان سے آشنا کرنا اور ان کی ترقی کے لیے راہیں ہموار کرنا۔ مسلکی تعصب اور اندھی تقلید کو ختم کرکے خالص کتاب وسنت کی تعلیم کو عام کرنا۔ معاشرے کی اصلاح کرنا اور مسلمانوں میں دینی وملّی بیداری پیدا کرنا وغیرہ۔ مستقبل کے عزائم کے طور پر اسمارٹ کلاسس: وقت کے تقاضہ کے مطابق ضروری سبجیکٹس میں اسمارٹ کلاسس کی ضرورت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا' لہٰذا جامعہ تعلیمی ترقی میں تمام تر وسائل کو بروئے کار لانے کا بلند عزم رکھتا ہے۔ پروجیکٹر: ہیرا اسلامک لائبریری کی وسعت: جامعہ کی لائبریری میں مزید مختلف علوم وفنون پر مشتمل کتب اسلامیہ کا اضافہ کرتے ہوئے' مکتبہ کو وسیع پیمانے پر مرتب کرنا اور دیگر اداروں کے لیے مرجع کی حیثیت دینا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد کے سینٹر کا قیام: عموماً جو طالبات فضیلت کی تکمیل کے بعد اعلیٰ تعلیم کی خواہشمند ہوتی ہیں' ان کے لیے جامعہ کے کیمپس میں آزاد یونیوسٹی حیدرآباد کا مرکز قائم کرکے مزید حصول علم کے مواقع فراہم کرنا۔ جامعہ النسوان السّلفیہ کے طرز پر مستقبل میں ادارہ کا قیام: جامعہ کے عزائم میں سے دینی علم کی اہمیت وضرورت کے پیش نظر ایک مستقل ادارہ قائم کرنا' تاکہ علم کی نشرواشاعت وسیع پیمانے پر ہوسکے اور معاشرے سے جہالت کی تاریکیاں چھٹ جائیں۔ جامعہ کے کیمپس میں کھیل کے میدان کی وسعت: حصول علم میں مختلف ذرائع میں سے طالبات کی صحت وتندرستی بھی بنیادی اور اہم ذریعہ ہے' اسی ضرورت کی تکمیل کے لیے کھیل کے میدان کو وسیع وعریض بنانا تاکہ طالبات کو کھیلنے اور اپنی صحت کو دوچند کرنے کا بہترین موقع فراہم کیا جاسکے۔

''آٹھ سال بے مثال'' پروگرام کے تحت سعادت گنج میں چوپال کا انعقاد

بارہ بنکی: 9/اپریل (ابوشحمہ انصاری): خدمت، خوش انتظامی اور غریب فلاح وبہبود کے آٹھ برسوں کی کامیابیوں کو عوام تک پہنچانے کے مقصد سے گرام پنچایت سعادت گنج کے پنچایت بھون میں ''آٹھ سال بے مثال'' پروگرام کے تحت ایک شاندار چوپال کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کے مہمانِ خصوصی رکنِ قانون ساز کونسل (ایم ایل سی) انگد سنگھ تھے۔ انہوں نے حکومت کی جاری عوامی فلاحی اسکیموں کی تفصیل پیش کی اور بتایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت مسلسل عوامی مفادات میں کام کررہی ہے۔ بلاک پرمکھ سنجے تیواری کے نمائندہ منوج مشرا نے اپنی بات کو مؤثر انداز میں ایک نظم کے ذریعے پیش کیا، جسے حاضرین نے خوب سراہا۔ چوپال میں ایم ایل سی کے نمائندہ ببلو سنگھ، درگیش دیکشت، بی جے پی یوا مورچہ رام نگر کے منڈل نائب صدر صالح انصاری، مونو سنگھ، بی ڈی سی رکن آصف انصاری، امردیپ مشرا، عقیل راعین، ابرار انصاری، بابو اعظم، رشید، رام پال ورما، کوٹے دار سنت کمار اوستھی سمیت بی جے پی کے متعدد عہدے داران، کارکنان اور علاقہ کی معزز عوام بڑی تعداد میں موجود رہی۔ کامیاب انعقاد پر منتظم اِمت اوستھی کو مبارکباد پیش کی گئی۔

عوفر صہیونی عقوبت خانے میں فلسطینی قیدیوں کو بیماری، مارپیٹ اور بدسلوکی کا سامنا

راملہ، ۹/اپریل: فلسطینی اتھارٹی کے قیدیوں کے امور کے کمیشن نے انکشاف کیا ہے کہ عوفر جیل میں گذشتہ ماہ سیکشن 25 کے تحت متعدد قیدیوں کو وحشیانہ مارپیٹ اور بدسلوکی کا نشانہ بنایا گیا۔ قیدیوں کے دورے کے دوران کمیشن کے وکیل نے بتایا کہ مسلح فوج نے سیکشن میں آنسو گیس کے گولے داغے، تمام قیدیوں کو فرش پر پیچھے کی طرف ہتھکڑیاں لگائیں، انہیں مارا پیٹا، انہیں برہنہ کیا، اور زبانی طور پر بدسلوکی کی۔ قیدیوں کے وکیل نے قیدیوں کی شہادتوں کا حوالہ دیا جو سنگین مقدمات کی موجودگی کے باوجود علاج کے بغیر سیکشن میں خارش کے پھیلنے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ دریں اثنا، جیل انتظامیہ نے گدوں، ٹوتھ پیسٹ اور صفائی کے سامان کی فراہمی پر پابندی عاید کررکھی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بیت المقدس کے قصبے بیت دوقہ سے تعلق رکھنے والے قیدی 24 محمد ریان کو ہڈیوں میں شدید درد کی شکایت ہے، وہ گرفتاری سے تین ماہ قبل ایک حادثے کا شکار ہوگیا تھا، جس کی وجہ سے اس کا پورا دایاں ہاتھ اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں ضائع ہو گئیں۔ قیدیوں کے امور کی اتھارٹی نے کہا کہ اسے خصوصی دیکھ بھال، دردکش ادویات، اینٹی بائیوٹکس اور حرارت کی ضرورت ہے، کیونکہ اس کا ہاتھ کٹا ہوا ہے اور مکمل طور پر غائب ہے۔ اس میں بتایا گیا کہ وہ مقدار اور معیار دونوں لحاظ سے خوراک کی کمی اور جیل انتظامیہ کی جانب سے جان بوجھ کر نظر انداز کیے جانے کی وجہ سے شدید وزن میں کمی کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ وسطی مغربی کنارے میں رام اللہ کے قدورا کیمپ سے تعلق رکھنے والا قیدی 25 سالہ عبدالحفیظ غزاوی جلد کی بیماری (خارش) میں مبتلا ہے اور اس کے جسم پر نمودار ہونے والے سوراخوں، خارش اور پھوڑوں کی شدت کی وجہ سے رات کو سونے سے قاصر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ راملہ میں سلواد سے تعلق رکھنے والے قیدی احمد سراج قید تنہائی میں ڈال دیے گئے ہیں اور ان سے ملاقاتیں کرنے سے منع کیا گیا ہے اور گرفتاری کے بعد یہ ان کا پہلا دورہ ہے۔ کمیشن نے کہا کہ سراج کو پچھلے مہینے کے شروع میں مارپیٹ، جبر اور توہین کا نشانہ بنایا گیا۔ مارپیٹ کی وجہ سے اس کے سینے میں فریکچر ہونے کی وجہ سے وہ سانس لینے میں دشواری کررہا ہے، اور اسے دل کی بیماری ہے جس کے لیے طبی امداد کی ضرورت ہے۔ تازہ ترین اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ اسرائیل کی 23 جیلوں اور حراستی مراکز میں 10,000 سے زیادہ فلسطینی قیدی ہیں، جن میں تقریبا 3,369 انتظامی قیدی اور کم از کم 365 بچے اور نابالغ ہیں، جنہیں عوفر، مجد اور دیمون جیلوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

قابض اسرائیلی جیل ہسپتال فلسطینی قیدیوں کی اذیت گاہ بن چکا، لرزہ خیز مظالم کا انکشاف

غزہ، ۹/اپریل: فلسطینی کلب برائے امور اسیران اور فلسطینی اسیران کے امور کے سرکاری ادارے نے منگل کو کہا ہے کہ بدنام زمانہ رملہ جیل کے ملحقہ ہسپتال میں قیدی سخت ترین حالات سے دوچار ہیں، بیماریوں اور زخموں سے لڑرہے ہیں مگر جیل کے محافظ انہیں طبی سہولت فراہم کرنے کے بجائے انہیں نفسیاتی اور جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کو موصول ہونے والے ایک بیان میں کمیشن نے اپنے وکیل کے حوالے سے بتایا کہ رملہ جیل کے کلینک میں کچھ قیدیوں نے اپنے ساتھ ناروا سلوک کی گواہی دی تھی۔ ان میں طولکرم سے تعلق رکھنے والے 28 سالہ قیدی ابراہیم ایوب شلہوب بھی شامل ہیں جنہیں 2024 دسمبر کو گرفتاری کے دوران قابض فوج نے 14 گولیاں ماری تھیں جن کے نتیجے میں انہیں شدید درد اور بولنے میں دشواری کا سامنا ہے۔ اسیران کمیشن نے کہا کہ جیل انتظامیہ جان بوجھ کر قیدی شلہوب کے خلاف بدترین نفسیاتی تشدد کا استعمال کرتی ہے اور اسے مسلسل جان سے قتل کی دھمکیاں دیتی ہے۔ اسیران کمیشن نے قلقیلیہ سے تعلق رکھنے والے قیدی محمد فیومی کے کیس کا بھی حوالہ دیا، جن کے مثالے میں سوراخ ہے۔ اس کے دائیں ہاتھ اور کمر میں گولی لگی تھی، جس کی وجہ سے وہ گرفتاری کے آغاز میں چلنے سے قاصر ہوگیا تھا تاہم ان کی صحت کی حالت میں بہتری آنا شروع ہوئی ہے اور وہ بتدریج چہل قدمی پر واپس آگئے ہیں۔ اسیران کمیشن نے بتایا کہ فیومی کو 21 نومبر کو گرفتار کیا گیا تھا اور اسے چھ ماہ کی انتظامی حراست کی سزا سنائی گئی تھی، جس کی ایک بار تجدید کی گئی تھی۔ اپنے بیان میں کمیشن نے القدس کے قصبے صور باھر سے تعلق رکھنے والے قیدی ناصر موسی عبد ربہ کے معاملے پر توجہ دی، جسے 4 مارچ کو دو میٹر سے بھی کم فاصلے سے ربڑ کی گولیوں سے نشانہ بنایا گیا تھا۔ اس نے وضاحت کی کہ قیدی عبد ربہ کو اس کے پاں میں ربڑ کی گولی ماری گئی تھی، جس کے بعد ایک محافظ نے جان بوجھ کر پوری طاقت سے اس کے پاں پر ٹھوکر ماری تاکہ زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچایا جاسکے۔ کمیشن نے کہا کہ قیدی عبد ربہ ایک سابق قیدی ہیں جنہیں 9 فروری 1988 کو گرفتار کیا گیا تھا اور اسے گیلاد شالیت کے معاہدے میں رہا کیا گیا تھا۔ اس کے بعد اسے 18 جون 2014 کو دوبارہ گرفتار کیا گیا اور 8 اکتوبر 2025 کو ان کی رہائی متوقع ہے۔

والدہ سے بحث کے بعد خود کو واشنگ مشین میں پھنسا لینے والی بچی

جیانگسو، ۹/اپریل: ویسے تو بچوں کی والدین سے بحث ہونا کوئی غیر معمولی بات نہیں مگر جب کوئی اس کے بعد خود کو واشنگ مشین میں پھنسا لے وہ ضرور دنگ کردینے والا ہے۔ جی ہاں واقعی ایسا عجیب اور مضحکہ خیز واقعہ چین میں سامنے آیا۔ مشرقی چین کے صوبے جیانگسو میں ایک 12 سالہ بچی کی اسکول کے ہوم ورک پر ماں سے بحث ہوگئی تھی۔ اس بحث کے بعد اپنا غصہ ٹھنڈا' کرنے کے لیے وہ بچی واشنگ مشین کے اندر داخل ہوگئی اور اس میں پھنس گئی، یعنی نکلنا ممکن نہیں رہا۔ کوشان نامی علاقے میں پیش آنے والے واقعے کے بارے میں چینی میڈیا نے بتایا کہ وہ بچی گھر کی واشنگ مشین میں اس وقت داخل ہوئی جب ماں کی توجہ اس پر نہیں تھی۔ اندر داخل ہونے کے بعد بچی کو فوری طور پر احساس ہوگیا کہ وہ اس میں پھنس گئی ہے اور حرکت بھی نہیں کرسکتی۔ اس نے فوری طور پر ماں سے مدد طلب کی اور ماں بھی اسے آزاد کرانے میں ناکام رہی، جس کے بعد خاتون نے ایمرجنسی سروسز کو کال کی۔ جب فائر فائٹرز گھر میں پہنچے تو بچی واضح طور پر تکلیف میں مبتلا تھی اور روتے ہوئے کہہ رہی تھی کہ مجھے بہت درد ہورہا ہے۔ چونکہ واشنگ مشین میں جگہ بہت تنگ تھی اور اسے باہر کھینچ کر نکالنے سے اس کے زخمی ہونے کا خطرہ تھا تو فائر فائٹرز نے پوری مشین کو ہی کھول دیا۔ اسکریو ڈرائیور سے انہوں نے مشین کے اوپری حصے کو ہٹایا اور پھر ہائیڈرولک کٹر سے انتہائی احتیاط کے ساتھ دیگر حصوں کو کاٹا۔ 16 منٹ کی محنت کے بعد وہ بچی کو باہر نکالنے میں کامیاب ہوگئے۔

ٹرمپ کا ہمیشہ جاری رہنے والی جنگیں نہ شروع کرنے کا وعدہ

کیا امریکی صدر ایران کو جوہری ہتھیار بنانے سے روک سکیں گے؟

واشنگٹن، ۹/اپریل: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بہت جلدی میں ہیں۔ عہد صدارت سنبھالنے کے بعد چند ماہ کے دوران ہی انھوں نے غزہ اور یوکرین میں قیامِ امن کی کوششیں کی اور ناکام رہے۔ وہ یمن پر بمباری کرچکے ہیں، ایک عالمی تجارتی جنگ چھیڑ بیٹھے ہیں اور اب ان کی توجہ کا مرکز ایران ہے۔ یہ ہمیشہ صدر کی ترجیحات کی فہرست میں رہا ہے۔ ٹرمپ کے لیے، ایران ان کی پہلی مدتِ صدارت سے ہی ایک نامکمل کام ہے۔ ایران اس بات کی تردید کرتا ہے کہ وہ جوہری ہتھیاروں کے حصول کی خواہش رکھتا ہے لیکن دیگر ممالک کا خیال ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران کم از کم جوہری وار ہیڈ بنانے کی صلاحیت حاصل کرنا چاہتا ہے جو ایک ایسی خواہش ہے جس سے مشرق وسطی میں اسلحے کی دوڑ یا یہاں تک کہ مکمل جنگ شروع ہوسکتی ہے۔ 2015 میں ایران نے امریکہ، برطانیہ، فرانس، جرمنی، روس اور چین کے ساتھ ایک معاہدے پر اتفاق کیا۔ اسے جوائنٹ کمپریہینسو پلان آف ایکشن کہا گیا۔ اس کی شقوں کے تحت، ایران کو اپنے جوہری عزائم محدود کرنے ہیں اور بین الاقوامی معائنہ کاروں کو ملک میں داخلے اور معائنے کی اجازت دینی تھی جس کے عوض اس پر عائد اقتصادی پابندیاں اٹھائی جانی تھیں۔ لیکن ٹرمپ نے 2018 میں امریکہ کو اس معاہدے سے الگ کرلیا اور یہ دعوی کیا کہ اس سے ایران کی ملیشیاز جیسے حماس اور حزب اللہ کو مالی مدد ملی اور دہشت گردی بڑھی۔ معاہدے سے نکلنے کے بعد امریکہ نے ایران پر دوبارہ پابندیاں عائد کردیں۔ اس کے ردعمل میں ایران نے بھی معاہدے کی کچھ پابندیوں کو نظر انداز کیا اور زیادہ سے زیادہ یورینیئم جوہری ایندھن افزودہ کیا۔ تجزیہ کاروں کو خدشہ ہے کہ ایران کے پاس جلد ہی جوہری وار ہیڈ بنانے کے لیے درکار یورینیئم موجود ہو سکتا ہے۔ انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کا اندازہ ہے کہ اگر ایران کے 60 فیصد افزودہ یورینیئم کے ذخیرے کو اگلی سطح تک افزودہ کیا گیا تو وہ تقریبا چھ بم بنا سکتا ہے۔ صدارت سنبھالتے ہی ٹرمپ نے ایران پر زیادہ سے زیادہ دباؤ کی اپنی سابقہ پالیسی کو بحال کردیا۔ چار فروری کو انھوں نے ایک یادداشت پر دستخط کیے جس میں امریکی وزارت خزانہ کو ایران پر مزید پابندیاں عائد کرنے اور موجودہ پابندیوں کی خلاف ورزی کرنے والے ممالک، خاص طور پر ایرانی تیل خریدنے والے ممالک کو سزا دینے کا حکم دیا گیا۔ اب وائٹ ہاس اس معاشی دباؤ کے ساتھ ساتھ سفارتی دباؤ ڈالنے کی امید بھی کررہا ہے۔ گذشتہ ماہ صدر ٹرمپ نے ایران کے رہبرِ اعلی آیت اللہ علی خامنہ ای کو ایک خط بھیجا جس میں مذاکرات شروع کرنے کی پیشکش کی گئی اور چند ماہ کے اندر معاہدے کا مطالبہ بھی سامنے آیا۔ اب انھوں نے رواں ہفتے کے آخر میں عمان میں امریکی اور ایرانی حکام کے درمیان براہ راست بات چیت پر اتفاق کیا ہے۔ ایران کے لیے امریکی دھمکی واضح ہے: معاہدے پر متفق ہوں یا فوجی کارروائی کا سامنا کریں۔ ٹرمپ نے پیر کو کہا کہ اگر ایران کے ساتھ مذاکرات کامیاب نہیں ہوتے ہیں تو مجھے لگتا ہے کہ ایران کو بڑا خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ تہران میں کچھ پالیسی ساز ایسے معاہدے پر اتفاق کرنے کے خواہاں دکھائی دیتے ہیں جس سے پابندیاں ہٹائی جا سکیں۔ بڑھتی ہوئی افراط زر اور قدر کھوتی ہوئی کرنسی کے ساتھ ایران کی معیشت شدید مشکلات کا شکار ہے۔ لیکن اس طرح کے کسی بھی معاہدے میں ایسا سمجھوتہ شامل ہوسکتا ہے جسے کچھ قبول کرنا سخت گیر عناصر کے لیے مشکل ہو۔ ایران کو حالیہ مہینوں میں بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کی پراکسی ملیشیاز اسرائیل کے خلاف جنگ کے دوران کمزور ہوچکی ہیں اور اس کے علاقائی اتحادی شام کے صدر بشار الاسد اقتدار کھو چکے ہیں۔ اس صورتحال میں تہران میں کچھ عناصر یہ کہتے نظر آرہے ہیں کہ شاید جوہری ڈیٹرنٹ تیار کرنے کا وقت آگیا ہے۔ امریکہ اور ایران فی الوقت دو کناروں پر دکھائی دیتے ہیں اور ان کے مذاکراتی موقف واضح نہیں۔ لیکن امریکہ نے واضح کردیا ہے کہ وہ ایران کے جوہری پروگرام کو مکمل طور پر ختم کرنا چاہتا ہے، جس میں مزید یورینیئم کی افزودگی کا مکمل خاتمہ شامل ہو اور ساتھ ہی ساتھ وہ چاہتا ہے کہ ایران لبنان میں حزب اللہ اور یمن میں حوثیوں کی حمایت سے ہاتھ کھینچ لے۔ ایران کے لیے یہ شرائط قبول کرنا ناممکن بھی ثابت ہوسکتا ہے۔ کسی بھی جوہری افزودگی پر مکمل پابندی، یہاں تک کہ پرامن مقاصد کے لیے بھی، طویل عرصے سے ایران کے لیے ایک حتمی سرخ لکیر کے طور پر دیکھی جاتی رہی ہے۔ ایرانیوں کی تکنیکی مہارت بھی ایک مسئلہ ہے کیونکہ اس کے سائنسدان دس سال پہلے کے مقابلے میں جوہری ہتھیار بنانے کے بارے میں اب کہیں زیادہ جانتے ہیں۔ جہاں تک اسرائیل کا تعلق ہے، اس نے واضح کیا ہے کہ وہ ایرانی جوہری صلاحیت کے مکمل خاتمے کو ہی قبول کرے گا۔ وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ وہ اس سے اتفاق کریں گے جیسا لیبیا میں کیا گیا تھا۔ یہ لیبیا کے آنجہانی رہنما معمر قذافی کے 2003 میں پابندیاں ہٹانے کے بدلے میں اپنے پورے جوہری پروگرام کو ختم کرنے کے فیصلے کا حوالہ ہے لیکن ایران کا اس نظیر پر عمل کرنے کا امکان نہیں۔ اسرائیل طویل عرصے سے ایران کی جوہری صلاحیتوں کو تباہ کرنے کے لیے فوجی آپشنز پر غور کررہا ہے لیکن اس کا بڑا حصہ زیرزمین بنکروں میں ہے۔ عسکری تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اسرائیل کو ایران پر بمباری کرنے کے لیے صرف امریکی مدد کی ضرورت نہیں ہوگی، اسے جوہری تنصیبات کی تباہی کی ضمانت کے لیے ایرانی سرزمین پر امریکی فوج کی موجودگی کی بھی ضرورت ہو گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ فوجی کارروائی خطرناک ہوگی اور اس کی کامیابی کی کسی بھی طرح ضمانت نہیں دی جاسکتی۔ ٹرمپ نے یہ وعدہ بھی کیا ہے کہ وہ مزید ہمیشہ جاری رہنے والی جنگیں شروع نہیں کریں گے اور ایک ہمہ گیر علاقائی تنازعہ جس کا ایک کردار ایران ہو، ایسی ہی ایک جنگ بن سکتا ہے۔ اس لیے فی الحال امریکی صدر سفارتی حل کی تلاش میں ہیں جسے اسرائیل کو بھی اپنی خواہش کے برعکس قبول کرنا پڑے گا۔ صدر ٹرمپ فریقین کو کسی معاہدے پر پہنچنے کے لیے دو ماہ کا وقت دے رہے ہیں لیکن اگر معاہدہ نہیں ہوتا تو وہ طاقت کے استعمال کا حق محفوظ رکھ رہے ہیں جس کے نتائج تباہ کن ہوسکتے ہیں۔ امریکی صدر شاید بھول رہے ہیں کہ مذاکرات کاروں کو سنہ 2015 کے جوائنٹ کمپریہینسو پلان آف ایکشن پر اتفاق کرنے میں دو برس لگے تھے اور یہ کہ جلد بازی کی سفارت کاری ہمیشہ کامیاب نہیں ہوتی۔

سلفیت میں قابض اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے ایک فلسطینی خاتون شہید

مغربی کنارہ، ۹/اپریل: منگل کے روز شمالی مغربی کنارے میں ایریل بستی کے قریب قابض اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے ایک فلسطینی خاتون شہید ہوگئی۔ قابض فوج نے سلفیت کے مغرب میں حارث چوراہے کے قریب ایک فلسطینی لڑکی پر فائرنگ کی۔ ایک ویڈیو کلپ میں فلسطینی خاتون کو زمین پر لیٹی ہوئی دکھائی دے رہی ہے، جسے کئی قابض فوجیوں نے گھیر رکھا ہے۔ وزارت صحت نے سلفیت کے قریب اسرائیلی قابض فوج کی فائرنگ سے فلسطینی 30 سالہ آمنہ ابراہیم محمد یعقوب کی شہادت کا اعلان کیا۔ قابض اسرائیلی فوج اور آبادکاروں نے مارچ 2025 کے دوران مغربی کنارے میں فلسطینیوں اور ان کی املاک کے خلاف انسانی حقوق اور بین الاقوامی انسانی قانون کی خلاف ورزیوں کا سلسلہ جاری رکھا، جن میں قتل، سرکاری اور نجی املاک کی تباہی، گرفتاریاں، دھمکیاں اور دیگر جرائم اور خلاف ورزیاں شامل ہیں۔ مرکز اطلاعات فلسطین معطینے گذشتہ مارچ کے دوران 7379 خلاف ورزیوں کی نشاندہی کی جس میں مغربی کنارے اور القدس میں 19 شہری شہید ہوئے۔ قابض فوج اور اس کے آبادکاروں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والوں کی تعداد 211 تک پہنچ گئی۔

غزہ میں 7 اکتوبر 2023 سے اب تک 211 صحافی شہید ہوچکے

غزہ، ۹/اپریل: غزہ میں سرکاری میڈیا آفس نے منگل کو اعلان کیا ہے کہ 7 اکتوبر 2023 کو قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ کی پٹی پر قتل عام کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے اب تک شہید ہونے والے صحافیوں کی تعداد 211 ہوگئی ہے۔ غزہ کی پٹی کے جنوب میں خان یونس میں صحافیوں کے ایک خیمے کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملے میں صحافی احمد منصور پیر کے روز زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ فلسطینی پریس آفس نے ایک بیان میں کہا کہ ''غزہ پر نسل کشی کی جنگ کے آغاز سے اب تک شہید صحافیوں کی تعداد 211 ہوگئی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ قابض اسرائیلی فوج کے ہفتے کے روز صحافیوں پر بزدلانہ حملے کے نتیجے میں صحافی حلمی الفقعاوی شہید اور ان کے ساتھ نو صحافی زخمی ہوگئے تھے۔ سرکاری میڈیا آفس نے بتایا کہ زخمی ہونے والے صحافیوں میں شہید صحافی احمد منصور فلسطین ٹوڈے نیوز ایجنسی کے لیے بطور صحافی کام کرتے تھے جو شدید زخمی ہوگئے تھے۔ وہ گذشتہ روز دم توڑ گئے۔ انہوں نے قابض ''اسرائیلی فوج کی طرف سے فلسطینی صحافیوں کو نشانہ بنانے، قتل کرنے اور ان پر بزدلانہ حملوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی۔ دفتر نے انٹرنیشنل فیڈریشن آف جرنلسٹس، عرب جرنلسٹس یونین اور دنیا بھر کے تمام صحافتی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ غزہ کی پٹی میں فلسطینی صحافیوں اور میڈیا کے پیشہ ور افراد کے خلاف ان منظم جرائم کی مذمت کریں۔ انہوں نے ''قابض اسرائیل، امریکی انتظامیہ اور نسل کشی کے جرم میں شریک ممالک برطانیہ، جرمنی اور فرانس، کو اس گھناؤنے، وحشیانہ جرم کے ارتکاب کے لیے مکمل طور پر ذمہ دار ٹھہرایا۔

شاہ سلمان مرکز 53 ملکوں میں 642 صحت کے منصوبوں پر عمل پیرا

ریاض، ۹/اپریل: سعودی عرب کے کنگ سلمان ہیومینٹیرین ایڈ اینڈ ریلیف سنٹر نے اپنی جاری کوششوں کو ٹھوس حقیقت میں بدل دیا ہے۔ یہ مرکز متنوع صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرنے والی دنیا کی صف اول کی تنظیموں میں سے ایک بن گیا ہے اور صحت کے مختلف بحرانوں میں مبتلا دنیا کے کسی بھی حصے میں فوری اپیلوں کا جواب دینے میں لیڈر کا کردار ادا کر رہا ہے۔ شاہ سلمان مرکز نے 53 ملکوں میں صحت کی دیکھ بھال کے شعبے کو سپورٹ کرنے کے لیے 642 منصوبے نافذ کیے ہیں۔ ان منصوبوں کی کل مالیت 1440955000 ڈالر یا 1.44 بلین ڈالر سے زیادہ ہے۔ اس سلسلے میں مرکز نے یمنی عوام کے لیے صحت کے 368 منصوبے فراہم کیے ہیں جن کی مالیت 946 ملین ڈالر سے زیادہ ہے۔ ان منصوبوں میں مارب گورنری اور اس کے اضلاع میں امراض چشم اور آنکھوں کی سرجری کے لیے خصوصی ہسپتال چلانے کے منصوبے، مصنوعی اعضا کے مراکز کے لیے اس کی حمایت اور یمن کی متعدد گورنریٹس میں ہسپتالوں کی بحالی کے منصوبے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یمنی صحت کے شعبے کی مدد کے لیے آکسیجن سٹیشنوں کی فراہمی کی گئی ہے۔ یمنی صحت کے شعبے اور نئی ماں کو صحت کی بنیادی خدمات فراہم کرنے کے پروجیکٹس اس کے علاوہ ہیں۔ مرکز نے 72,438,000 ڈالر سے زائد مالیت کے 25 صحت کے منصوبوں پر عمل درآمد کرتے ہوئے فلسطینی عوام کے لیے بھی مدد کا ہاتھ بڑھایا ہے۔ ان منصوبوں میں غزہ کی پٹی میں متاثرہ افراد کے لیے طبی سامان اور لاجسٹک سپورٹ کی توسیع کی گئی اور ہنگامی ردعمل کے لیے معاونت کے ساتھ ساتھ فلسطینی وزارت صحت کو کووڈ 19 کی وبا سے نمٹنے کے لیے طبی سامان فراہم کیا گیا۔ شاہ سلمان مرکز نے غزہ کی پٹی میں متاثرہ آبادی میں ڈائیلاسز مشینیں، کرسیاں اور دیگر سامان بھی فراہم کیا اور نصب کیا۔ ماں اور نوزائیدہ بچوں کی صحت کو بہتر بنانے کے لیے کام کیا۔ مرکز نے 2023 میں شام اور ترکیہ میں آنے والے تباہ کن زلزلے کے نتیجے میں تباہی کا فوری جواب دینے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی۔ 20 ہسپتالوں اور کلینکوں کی مدد سے موبائل فیلڈ میڈیکل ٹیموں پر مشتمل ایک موبائل کلینک سسٹم چلایا گیا۔ شام کے زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں بچوں کیے غذائی فارمولوں کی تقسیم کی گئی۔ مرکز نے کوکلیئر امپلانٹس اور آڈیٹری بحالی کے لیے ''سعودی سماعت'' پروگرام بھی شروع کیا۔ یہ دنیا میں سب سے بڑا پروگرام ہے۔

انڈونیشیا جنگ زدہ فلسطینیوں کو اپنے ہاں پناہ دینے کے لیے تیار

جکارتہ، ۹/اپریل: انڈونیشیا جنگ زدہ فلسطینیوں کو اپنے ہاں عارضی پناہ دینے کے لیے تیار ہے۔ اس امر کا اظہار انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو نے بدھ کے روز جاری کیے گئے ایک بیان میں کیا ہے۔ انڈونیشیا کے صدر کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب وہ مشرق وسطی اور ترکیہ کے دورے کا آغاز کر رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 'وزیر خارجہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ بیگھر فلسطینیوں کو انڈونیشیا لانے کے لیے اقدامات کے سلسلے میں بات چیت کا آغاز کریں۔ صدر پرابوو نے کہا 'ہم زخمی، صدمے سے دوچار اور یتیم فلسطینیوں کو جنگ زدہ علاقے سے نکالنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا 'یہ فلسطینی اس وقت تک انڈونیشیا میں رہیں گے جب تک وہ مکمل صحت یاب نہیں ہوجاتے، غزہ میں حالات ان کی واپسی کے لیے سازگار نہیں ہوتے اور غزہ محفوظ نہیں ہوجاتا۔ پرابوو نے مزید کہا انڈونیشیا فلسطینی تنازعے کے خاتمے اور حل کے لیے اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔

ترکی: اپوزیشن لیڈر اوزل پر صدر کی توہین کا مقدمہ

انقرہ، ۹/اپریل: ترکی کے مرکزی اپوزیشن لیڈر اوزگور اوزل کے خلاف ملکی صدر رجب طیب ایردوآن کی توہین کے جرم کا مرتکب ہونے کا مقدمہ دائر کردیا گیا ہے۔ اوزل نے گزشتہ اتوار کو ایک بیان میں کہا تھا کہ ترکی پر جنتا کی حکومت ہے۔ استنبول سے منگل آٹھ اپریل کو موصول ہونے والی رپورٹ کے مطابق ترک صدر رجب طیب ایردوآن نے ترکی کی حزب اختلاف کی مرکزی پارٹی کے سربراہ اوزگور اوزل کے خلاف ملکی صدر کی تضحیک وتوہین کرنے کے جرم کا مرتکب قرار دیتے ہوئے ان کے خلاف مجرمانہ مقدمہ دائر کروا دیا۔ ایردوآن کے وکیل حسین آیدین نے منگل کو ایک بیان میں کہا"، صدر کی توہین کرنے پر انقرہ میں جنرل پراسیکیوٹر کے دفتر میں اوزل کے خلاف ایک مجرمانہ شکایت درج کرائی گئی ہے۔ گزشتہ اتوار کو ترکی کی مرکزی حزب اختلاف جمہوری عوامی پارٹی (CHP) کے ایک اجلاس میں اوزگور اوزل نے کہا تھا کہ ان کے ملک ترکی کو" جنتا چلا رہی ہے۔ ان کا استدلال تھا کہ" ترکی پر ایک ایسی حکومت قائم ہے، جو انتخابات، اپنے مخالفین اور قوم سے خوفزدہ ہے۔ اوزل نے کہا تھا "، ایردوآن ترکی کے ایسے صدر ہیں، جو ان لوگوں کو نشانہ بناتے ہیں، جن کو عوام کی حمایت حاصل ہے اور جو ان کے حریف بن سکتے ہیں۔ اوزل نے مزید کہا کہ CHP کے رہنما اور استنبول کے میئر اکرم امامولو، صدر کے اہم حریف ہیں، جو گزشتہ ماہ سے جیل میں قید ہیں۔ اوزگور اوزل نے امامولو کی قید اور گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے ترک صدر کو تنقید کا نشانہ بنایا اور ان کی حکومت کو" جنتا حکومت سے تشبیہ دی۔ واضح رہے کہ ترکی میں" صدر کی توہین کے جرم کا اکثر الزام لگایا جاتا ہے، بعض اوقات عام انٹرنیٹ صارفین کے خلاف بھی صدر کے خلاف دیے گئے کسی بیان کو صدر کی توہین کا مرتکب قرار دیا جا سکتا ہے۔ رجب طیب ایردوآن نے کہا کہ مرکزی اپوزیشن ریپبلکن پیپلز پارٹی، (CHP) جس سے امامولو کا تعلق ہے، تحقیقات کے عمل کو روکنے کے لیے ریاستی اداروں پر انصاف کے عمل کو سیاست کے لیے استعمال کرنے کا الزام عائد کر رہی تھی۔ ترک صدر نے اپوزیشن کی طرف سے اپنی حکومت پر لگائے جانے والے الزامات کے ردعمل میں کہا"، آپ کچھ بھی کرلیں، انصاف اور قانون کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتے۔ ایردوآن نے اپنی حکمران اے کے پارٹی کے عہدیداروں سے مخاطب ہوتے ہوئے اپنی عدلیہ کے فرائض کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا"، ترک قوم کی طرف سے ترکی کی عدلیہ کا یہ فرض ہے کہ وہ ان آلودہ ہاتھوں کو توڑ دے۔ ایردوآن نے استنبول میں بڑے مظاہروں اور ملک میں پھیلی ہوئی سیاسی بے چینی کے تناظر میں کہا "، عوام کو بروقت پتا چل جائے گا کہ استنبول میں شورش پھیلانے والے اور سیاسی الجھا پیدا کرنے والے نیٹ ورک کی پہنچ کس حد تک ہے۔ فرانسیسی دارالحکومت کی طرف سے منگل کے روز استنبول کے جیل میں بند میئر کو اعزازی شہریت دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی پیرس شہر کے ایک اعلی عہدیدار نے ترک اپوزیشن شخصیت کی حمایت کا اعلان بھی کیا۔ ترکی میں 19 مارچ کو صدر رجب طیب ایردوآن کے ایک اہم حریف اور استنبول کے میئر اکرم امامولو کی بدعنوانی کے الزامات میں گرفتاری کے بعد بڑے پیمانے پر مظاہرے پھوٹ پڑے تھے۔ ترکی میں بڑے پیمانے پر اکرم امامولو کو بیلٹ باکس میں ایردوآن کو چیلنج کرنے کے قابل واحد سیاست دان کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔

دیپیکا پڈوکون کو فارچیون انڈیا کی سب سے طاقتور خواتین 2025 کی فہرست میں خاص مقام ملا

ممبئی: 9/اپریل (ایم ملک) دیپیکا پڈوکون آج ہندوستانی سنیما کی سب سے بڑی اداکارہ سمجھی جاتی ہیں۔ اس کی اسٹار پاور بے مثال ہے اور اس نے باکس آفس پر بیک ٹو بیک ہٹ فلمیں دے کر خود کو ثابت کیا ہے۔ اداکاری کے علاوہ اب وہ ایک پروڈیوسر، ایک کامیاب کاروباری شخصیت بھی ہیں اور ذہنی صحت سے متعلق آگاہی کے لیے بھی کافی سرگرم ہیں۔ دیپیکا کی آن اسکرین پرفارمنس ہو، ان کی گریس آف اسکرین ہو یا ان کا کاروباری سفر، دیپیکا ہر میدان میں سرفہرست ہیں۔ ایک کاروباری خاتون کے طور پر بھی، اس کے برانڈز نے انڈسٹری میں اپنی شناخت بنائی ہے۔ اب وہ فارچون میگزین کی کور گرل بن گئی ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ دیپیکا صرف ایک اسٹار نہیں بلکہ ہر سٹیج کی ملکہ ہیں۔ اس طرح میگزین نے انہیں 'دی ملٹی ٹاسکر' کا نام بھی دیا ہے۔ دیپیکا ایک بار پھر خبروں میں ہیں، اس بار فارچیون انڈیا کے 'بزنس 2025 میں سب سے زیادہ طاقتور خواتین' کے سرورق پر نمایاں ہوکر۔ وہ ایک ملٹی ٹاسکر کے طور پر پہچانی جاتی ہے، اور ایشا امبانی اور اننیا برلا جیسی طاقتور خواتین کی فہرست میں شامل ہوتی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ یہ لگاتار تیسری بار ہے کہ دیپیکا کسی بڑے بزنس میگزین کے سرورق پر نظر آئیں۔ اس سے قبل وہ دی سی ای او میگزین اور بزنس ورلڈ کے 'موسٹ انفلوئنشل ویمن 2025' ایڈیشن کی کور اسٹار بھی رہ چکی ہیں۔ فارچیون کی اس فہرست میں دیپیکا کی موجودگی اس بات کا ثبوت ہے کہ اس نے ایک کاروباری شخصیت کے طور پر جو زبردست ترقی حاصل کی ہے۔ اس نے اپنے برانڈز کے ذریعے جو شناخت بنائی ہے وہ قابل تعریف ہے۔ صرف Entropy تک محدود نہیں، دیپکا آج کئی بین الاقوامی لگژری برانڈز کا عالمی چہرہ بھی ہیں۔ ایک ٹریل بلزر کے طور پر، اس نے نہ صرف ہندوستان کی عالمی موجودگی کو مضبوط کیا ہے بلکہ اس سنگ میل تک پہنچنے کی خواہش رکھنے والے دوسروں کے لیے بھی راہ ہموار کی ہے۔ زچگی کے بعد عالمی سطح پر دیپیکا پڈوکون کی زبردست واپسی سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کسی بھی موڑ پر رکنے والی نہیں۔ ابوظہبی میں کرٹئیر کی 25 ویں سالگرہ کا جشن ہو یا سبیاساچی مکھرجی کے عظیم الشان فائنل کا افتتاح، دیپیکا ہر موقع پر ہندوستان کو فخر کا احساس دلاتی ہے۔ فوربس 30/50 سمٹ میں اس کی پینل پیشی ہو یا پیرس فیشن ویک میں اس کی گلیمرس شکل، وہ ہر جگہ اپنی موجودگی سے ایک تاثر بنا رہی ہے۔ اور جیسا کہ میگزین نے یہ بھی لکھا،'' دیپیکا پڈوکون بہت سی ٹوپیاں پہنتی ہیں اور وہ سست ہونے کے موڈ میں نہیں ہیں۔'' یعنی،'' دیپیکا پڈوکون کے پاس کئی ٹوپیاں ہیں اور وہ سست ہونے کے موڈ میں نہیں ہیں۔''

اسکولی طلباء میں پوشیدہ صلاحیتوں کو ابھارنے کے لیے

سائنسی نمائش کا اہتمام کیا گیا: طلعت فاطمہ نظامی

ناندیڑ۔ 9 اپریل(راست)سائنس کے معنی ایسا علم جو مشاہدات اور تجربات پر مبنی ہو سائنس کا علم کہلاتا ہے . سائنس ہمارے روزمرہ کے وجود کے لیے انتہائی ضروری ہیں۔ اسٹوڈنٹ کی ان ہی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے آج الرحمت اینگلو اردو اسکول و جونیئر کالج میں سائنسی نمائش کا انعقادعمل میں آیا۔اس سائنسی نمائش میں اسکول کے اسٹوڈنٹ نے مختلف سائنسی موڈلس بنائیں تھے۔ جسے دیکھ کر علاقہ کے افراد بہت خوش وخرم نظرار ہے ہیں۔ واضح ہوکہ اسکول کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شیخ ربانی ،پرنسپل طلعت فاطمہ نظامی کے زیر نگرانی سائنسی نمائش کا اہتمام کیا گیا۔طلباء ؁ کے ذہنوں میں سائنس اور روزمرہ کی زندگی میں تعلق اور سائنس میں دلچسپی اور اس کا عملی نفاذ سائنسی رجحانات کوفروغ دینے کے مقصد کے تحت سائنسی نمائش کا انعقاد کیا گیا۔جس میں اسکول کے طلباء ؁ نے مختلف سائنسی نمائش کے موڈلس بنا کرلائے تھے۔تمام پیرنٹس نے کافی بڑی تعداد میں شرکت درج کی اورطلباء ؁ کی تعریف و حوصلہ افزائی فرمائی۔اسی طرح الرحمت اینگلو اردو اسکول و جونیئر کالج میں آج فوڈ فیسٹیول کا کامیاب انعقادعمل میں آیا۔ الرحمت اینگلو اردو اسکول کے طلباء نے آج کھانوں کی انواع اقسام کے اسٹال لگائے گئے تھے۔اس کا افتتاح اسکول کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شیخ ربانی جناب جبار بیگ و دیگر معلم و خاتون ٹیچرس کی زیر نگرانی میں عمل میں آیا۔ اس کے بعد تمام اسٹال پر شہر اور اطراف سے کثیر تعداد میں سرپرستوں نے اس پروگرام میں شرکت درج کی۔ نیز بچوں نے بنائے ہوئے کھانوں کا مشاہدہ کیا اوران کے مختلف سوالات دریافت کئے اور بعد میں ہر اسٹال سے خرید وفروخت کا دور شروع ہوا۔ اس فوڈ فیسٹیول میں قیمہ سموسے، پھل سلاد، شربت، پاپڑ سیو پاؤ، پوری سبزی، کچوری، پانی پوری، پھلوں کی فروخت، گلاب جامن، پیٹس، دہی وڑے، سنترے، جیوس، پوری چاٹ، برگر وغیرہ کے اسٹال لگائے گئے تھے۔واضح ہو کہ اس طرح فوڈ فیسٹیول کا انعقاد کرنے کا مقصد طلباء ؁ میں صیح تجارت نفع و نقصان اور والدین کتنی محنت و مشقت سے اہل خانہ کے لیے کما کرلاتے ہیں اس کے بارے میں طلباء وطالبات کو روشناس کراناتھا۔فوڈ فیسٹیول میں حاضرین نے بچوں کی بہت ہمت آفزائی کی۔ ان کی خود اعتمادی کو سراہا اور تعریف کرتے ہو بچوں کو نیک دعاؤں سے نوازہ۔

مصنوعی ذہانت (AI) تربیتی ورکشاپ کا انعقاد ضلعی انتظامیہ نے کیا

ناندیڑ:9اپریل:-"AI فی الحال انتظامیہ، صحت، تعلیم ،محصول، سول سروسز وغیرہ کے شعبوں میں بہت کارآمد ثابت ہورہا ہے۔ ملازمین کو مصنوعی ذہانت (AI) کے استعمال کے بارے میں آگاہ کیا جائے اور اسے سرکاری کاموں میں مؤثر طریقے سے استعمال کیا جائے۔ ٹیکنالوجی کی مدد سے سرکاری کاموں میں جدید کارکردگی، درستگی اور شفافیت لائی جائے گی۔ ضلع کلکٹر راہول کرڈی نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کا استعمال انتظامیہ کے لیے ضروری ہے۔یہ ٹریننگ چیف منسٹر کے100 روزہ پلان کے تحت ایک اختراعی اقدام کے طور پر منعقد کی گئی۔ناندیڑ ضلع انتظامیہ کی جانب سے آج نیونوج بھون میں تمام سرکاری ملازمین کے لیے مصنوعی ذہانت (AI) پر ایک روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔اس تربیت کا مقصد ملازمین کو جدید ٹیکنالوجی سے متعارف کرانا ہےاور یہ بھی بتانا ہے کہ انتظامی کاموں میں AI کو کس طرح مؤثر طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔آج ضلعی انتظامیہ کی جانب سے آرٹیفیشل انٹیلی جنس (A I) پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ میں ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈکر، ڈپٹی کلکٹر سنجیو مورے، سب ڈویژنل آفیسر ڈاکٹر سچن کھلال، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر روپالی چوگولے، اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انفارمیشن اینڈ نوٹیفکیشن آفیسر پردیپ دومانے، تحصیلدار وپن پاٹل، انفارمیشن ٹیکنیشن نیلور کے علاوہ مختلف محکموں کے افسران اور ملازمین موجود تھے۔

مسلم ایڈوکیٹ فورم ناندیڑ کے زیراہتمام عیدملاپ پروگرام کا شاندار انعقاد

ہندو مسلم اتحاد اور سماجی ہم آہنگی کا بہترین مظاہرہ

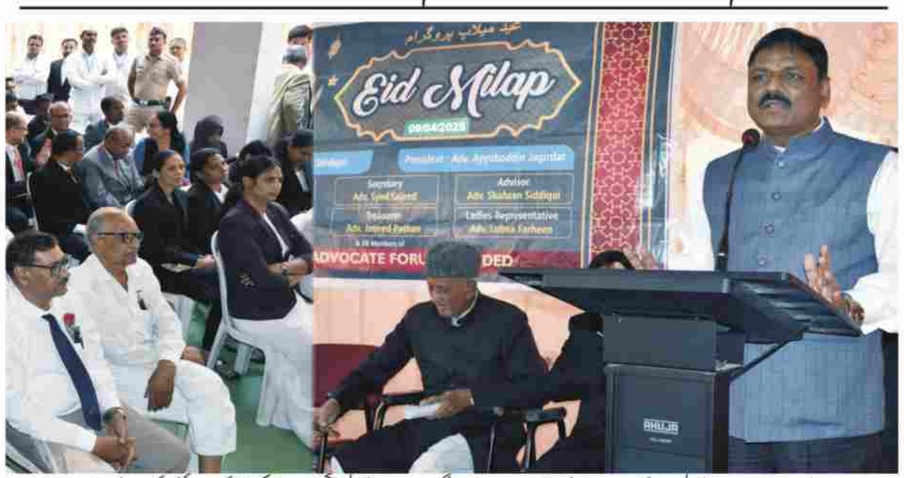

ناندیڑ:9اپریل (نامہ نگار) مسلم ایڈوکیٹ فورم ناندیڑ کے زیر اہتمام آ?ج ناندیڑ ضلع عدالت میں سینئر ایڈوکیٹ ایم زیڈ صدیقی صاحب کی سرپرستی میں عید ملاپ پروگرام کا شاندار انعقاد عمل میں آ?یا۔اس موقع پر ضلع جج شری وید پاٹھک صاحب، ضلع سرکاری وکیل رنجیت ویشمکھ صاحب، بار اسوسی ایشن کے آ? شیش گوڈم گاو? نکر صاحب کے علاوہ مسلم ایڈوکیٹ فورم ناندیڑ کے صدر ایڈوکیٹ ایوب الدین جاگیردار، نائب صدر ایڈوکیٹ محمد شاہد، سیکریٹری ایڈوکیٹ سید ساجد، ایڈوائزر ایڈوکیٹ شہزان صدیقی، جوائنٹ سیکریٹری شیخ وحید احمد، خازن ایڈوکیٹ جاوید پٹھان، لیڈیز ری پریزنٹیٹیو ایڈوکیٹ لبنیٰ فرحین ، ایڈوکیٹ نغمہ زم زم، ایڈوکیٹ محمد منیر الدین، ایڈوکیٹ سجاد قادری، ایڈوکیٹ مشیر خان کے علاوہ بلالحاظ مذہب عدلیہ اور وکلاء ؁ برادری سے وابستہ اہم شخصیات کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ پروگرام کا آ?غاز ایڈوکیٹ قادری کی تلاوت قرآ?ن پاک اور نعت شریف سے ہوا۔ بعد ازاں سینئر ایڈوکیٹ وسرپرست ایڈوکیٹ ایم زیڈ صدیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ عید ملاپ پروگرام ہندو۔ مسلم یکجہتی اور امن و امان کی برقراری کے لئے کافی معاون ثابت ہوتے ہیں۔ عید ملاپ جیسے پروگرام محض رسمی تقریبات نہیں بلکہ مختلف طبقات اور مذاہب کے درمیان ہم آ? ہنگی، بھائی چارے اور محبت کا پیغام دینے کا ذریعہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایک عظیم ملک ہے جہاں مختلف مذاہب، ثقافتوں اور قوموں کے لوگ ایک گلدستے کی مانند ہم آ? ہنگی کے ساتھ بستے ہیں۔ ایسی تقاریب سے ایک دوسرے کے جذبات کو سمجھنے اور مل جل کر رہنے کا موقع ملتا ہے۔انہوں نے رمضان المبارک کی غرض وغایت اور عیدالفطر کے پیغام محبت کا ذکر کرتے ہوئے شیر خورمہ کی اہمیت و افادیت پر بھی سیر حاصل معلومات فراہم کی۔ ضلع جج شری وید پاٹھک صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی مذہب نفرتوں کو پھیلانے کا پیغام دیتا بلکہ ہر مذہب میں انسانیت کا درس دیا گیا ہے۔انہوں نے اس طرح کے پروگراموں کی دل کھول کر ستائش کی اور کہا کہ یہ تقاریب نفرت کے خاتمہ اور سماجی ہم آ? ہنگی کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔اسی طرح دیگر مہمانوں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے عید ملاپ پروگرام کو ہندو مسلم اتحاد، سماجی بھائی چارے اور قومی یکجہتی کا عملی مظاہرہ قرار دیتے ہوئے منتظمین کی کوششوں کو سراہا۔اس موقع پر مسلم ایڈوکیٹ فورم ناندیڑ کے صدر ایڈوکیٹ ایوب الدین جاگیردار نے فورم کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مسلم ایڈوکیٹ فورم ناندیڑ کا مقصد قانونی دائرے میں رہتے ہوئے مظلوموں، خاص طور پر بے قصور مسلم نوجوانوں کو انصاف دلانا ہے۔ ساتھ ہی سماجی ہم آ? ہنگی اور باہمی محبت کو فروغ دینا بھی فورم کا اہم ہدف ہے۔ اسی مقصد کے تحت ہر سال عید ملاپ پروگرام کا انعقاد کیا جاتا ہے تا کہ معاشرے میں اتحاد و اتفاق کی فضا قائم کی جا سکے۔ پروگرام کی نظامت فورم کے نائب صدر ایڈوکیٹ محمد شاہد نے کی۔

قوانین کے مطابق متاثرین کی مالی امداد کی فراہمی

اسسٹنٹ کمشنر سوشل ویلفیئر کی وضاحت

ناندیڑ:10 اپریل:- درج فہرست ذاتوں/ درج فہرست قبائل (مظالم کی روک تھام) ایکٹ،1989 کے تحت متاثرین کو مالی امداد فراہم کرنے کا انتظام ہے۔ چونکہ یہ اسکیم متاثرہ شہریوں کے لیے ایک فلاحی اسکیم ہے،اس لیے کوئی بھی شخص اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کرے۔ سماجی بہبود کے اسسٹنٹ کمشنر شیوانند منگیرے نے بھی میڈیا سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسے شواہد کی تصدیق کیے بغیر انتظامیہ کے خلاف غلط اور غلط معلومات شائع نہ کریں۔23 دسمبر 2016 کے حکومتی فیصلے کے مطابق، درج فہرست ذاتوں/ درج فہرست قبائل (مظالم کی روک تھام) ایکٹ، 1989 کے تحت متاثرین کو مالی امداد فراہم کرنے کا انتظام ہے۔ مالی سال 2024-25 میں 1.50 کروڑ۔ مجموعی طور پر 275 متاثرین مستفید ہوئے ہیں۔ اس کے مطابق سوشل ویلفیئر آفس کو ابھی تک کسی ایک متاثرہ شخص کی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔ جرم نمبر۔ 105 / 2023 قوانین کے مطابق ظلم۔ لیکن Com. گنگادھر گائیکواڑ نے ایف آئی آر میں ان تمام افراد کا نام لیا ہے جو ظلم کے تحت جرائم کا شکار نہیں ہوئے ہیں۔ سماجی بہبود کے دفتر میں سبھاش چندر گج بھرے، گیانیندر کھڈسے، وشواجیت گج بھرے، گوپی پرساد گائیکواڑ، اور پند ھاری بروڈے کو مالی امداد دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک بیان جمع کرایا گیا اور ضلع کلکٹر کے دفتر کے سامنے بھوک ہڑتال کر کے غلط معلومات شائع کی گئی، جو کہ غیر قانونی ہے۔ اخبار نے ایک خبر بھی شائع کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ گنگادھر کنپتی کھنے کو مالی امداد فراہم نہیں کی گئی۔ تاہم ، سماجی بہبود کے اسسٹنٹ کمشنر کے دفتر نے پی ایف ایم ایس (آن لائن) کے ذریعے مالی امداد کو دو بار ان کے کھاتوں میں جمع کرانے کی کارروائی کی تھی۔ تیسری بار اپنے بینک سے چیک کرنے کے بعد پتہ چلا کہ گنگادھر کنپتی کھنے نے اسسٹنٹ کمشنر سوشل ویلفیئر آفس میں جو اکاؤنٹ نمبر جمع کرایا تھا وہ پرانا اور بند اکاؤنٹ تھا۔اس لیے مالی امداد ان کے کھاتوں میں جمع نہیں ہوئی۔ اس کے بعد ان سے ایک اور بینک اکاؤنٹ نمبر لے کر 5000 روپے لیے گئے۔ 30 دسمبر 2024 کو 75 ہزار جمع کرائے گئے۔ بتایا گیا کہ کیس نمبر 136 / 2024 میں متاثرین، لتا گنگادھر گائیکواڑ، سدر بائی جن واہولکر، فلکیر ا راجارام گائیکواڑ، ملن بائی صاحبرا وج بھرے، انل راما گائیکواڑ، کو مالی امداد نہیں ملی۔ مذکورہ کیس نمبر 136 / 2024 میں متاثرین کو مالی امداد انہیں کی جا سکی کیونکہ ان کی دستاویزات نامکمل تھیں۔ اس سلسلے میں متعلقہ شخص کو زبانی طور پر آگاہ کر دیا گیا ہے اور ساتھ ہی اس دفتر کے لیٹر نمبر۔4520 دن۔ 31 دسمبر 2024 تک، گنگادھر گائیکواڑ کو دستاویزات (ذات کا سرٹیفکیٹ، بینک پاس بک، آدھار کارڈ) جمع کرانے کے لیے مطلع کیا گیا ہے۔ سماجی بہبود کے اسسٹنٹ کمشنر شیوانند منگیرے نے ایک پریس ریلیز میں کہا، تاہم، انہوں نے وقت پر دستاویزات جمع نہیں کرائے۔

اورنگ زیب کے مقبرہ والے شہر خلد آباد کا نام تبدیل کرنے کا اعلان

اورنگ آ? باد: مہاراشٹر کے وزیر سنجے شرسات کا بڑا بیان سامنے آیا ہے۔انہوں نے اعلان کیا ہے کہ حکومت خلد آ? باد کا نام تبدیل کرے گی۔ انہوں نے کہا ہے کہ خلد آباد کا نام بدل کر رتنا پور رکھا جائے گا۔ یہ فیصلہ مغل بادشاہ اورنگزیب کے مقبرے پر تنازع کے بعد لیا گیا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ خلد آ? باد کا علاقہ وہی ہے جہاں اورنگ زیب کا مقبرہ بنایا گیا ہے۔اورنگ آ? باد کے سرپرست وزیر سنجے شرسات نے کہا کہ ہم واقعی خلد آباد کا نام نہیں بدل رہے ہیں۔ یہ شہر پہلے رتنا پور کے نام سے جانا جاتا تھا۔ سرکاری ریکارڈ میں بھی یہی نام درج ہے۔ ہم صرف وہی پرانا نام واپس لا رہے ہیں جو مغلوں نے بدل دیا تھا۔ یہ ایک سرکاری درستگی ہوگی۔
امتیاز جلیل نے کیا کہا: اویسی کی پارٹی اے آ?ئی ایم آ?ئی ایم کے مہاراشٹر کے صدر اور اورنگ آ? باد کے سابق ایم پی امتیاز جلیل نے شرسات کے بیان پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہاوتی کے لیڈران کے پاس ترقی کا کوئی ایجنڈا نہیں ہے۔ اس لیے وہ شہروں کے نام بدلنے میں اپنا وقت اور توانائی ضائع کر رہے ہیں۔ جلیل نے کہا کہ حکومت کو پہلے عوام کے اہم مسائل پر توجہ دینی چاہیے۔

اس درگاہ پر فڈنویس حکومت بلڈوزر چلانے کی تیاری میں

تھانے۔ (ورق تازہ نیوز) ممبئی سے ملحقہ تھانہ کے میرا بھیاندر میں واقع بالیشاہ پیر درگاہ میں بلڈوزر چل سکتا ہے۔ وزیر اعلی دیویندر فڈنویس کی سربراہی میں مہاراشٹرا حکومت نے 10 مئی تک درگاہ کو مسمار کرنے کا حکم دیا ہے۔اس کے بعد، یہ درگاہ زیر بحث ہے۔ ریاستی وزیر آ? مدنی اور مہاراشٹرا بی جے پی کے صدر چندر شیکھر باونکول کے مطابق ، یہ درگاہ میرا بھیاندر کے مربع علاقے میں واقع ہے۔ باونکول کا کہنا ہے کہ اس علاقے میں 10 ہزار مربع فٹ میں ایک درگاہ تعمیر کی گئی ہے۔ باونکول کا کہنا ہے کہ بار بار نوٹس کے بعد بھی قبضہ بڑھ رہا ہے۔اس کا سائز کم نہیں ہو رہا ہے۔ وزیر محصول نے بتایا کہ اس موضوع کو ایوان میں اٹھایا گیا ہے۔اب اس کیس کے زور پکڑنے کے بعد، میرا بھیاندر میٹرو پولیٹن میونسپلٹی اور کلکٹر نے درگاہ کو نوٹس دیا ہے۔ باونکول نے کہا کہ یہ بات سامنے آ? ئی ہے کہ یہ درگاہ سرکاری مقام پر ہے۔ اس کا فیصلہ اس طرح کی آ? مدنی والی اراضی میں کیا گیا ہے۔اس تجاوزات کو ختم کیا جانا چاہئے۔اس معاملے میں، اسے ہٹا دیا جائے گا۔ سال میں ایک بار اس درگاہ میں ایک میلہ بھی ہوتا ہے، درگاہ میں خواتین کے داخلے پر پابندی ہے۔

جامعہ ہمدرد: نایاب مخطوطات کے ڈیجیٹائزیشن منصوبہ کا آغاز

دبئی کے جُمعہ الماجد مرکز کا اہم تعاون حاصل

نئی دہلی:9 / اپریل (ایجنسیز) جامعہ ہمدرد نے معزز چانسلر حماد احمد کی سرپرستی میں ایک اہم علمی منصوبے کا ا? غاز کیا ہے۔اس کا مقصد جامعہ کی نایاب اور قیمتی مخطوطات کو ڈیجیٹل شکل میں محفوظ کرنا اور دنیا بھر کے محققین کو ان تک رسائی فراہم کرنا ہے۔اس منصوبے کے تحت جامعہ کی مرکزی لائبریری میں موجود تقریباً 3800 نایاب مخطوطات کو جدید تکنیکی سہولیات کے ذریعے ڈیجیٹائز کیا جائے گا، جس میں دبئی (متحدہ عرب امارات) کے معروف ثقافتی ادارہ 'جُمعہ الماجد مرکز برائے ثقافت و ورثہ' کا تعاون حاصل ہوگا۔اس منصوبہ کے تحت ہر مخطوطے کو نہایت باریکی سے اسکین کر کے مکمل میٹا ڈیٹا کے ساتھ کیٹلاگ کیا جائے گا، تاکہ محققین ا? سانی سے مواد تلاش کر سکیں۔ ایک جامع تفصیلی کیٹلاگ، منتخب نمونہ صفحات کے ساتھ، اوپن ایکسس پلیٹ فارم پر دستیاب ہوگی تاکہ دنیا بھر کے اسکالرز اپنی تحقیق کے لیے موزوں مواد تک با? سانی رسائی حاصل کر سکیں۔ جامعہ ہمدرد کے وائس چانسلر پروفیسر (ڈاکٹر) ایم افشار عالم نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ نہ صرف ہمارے علمی ورثے کے تحفظ کی جانب ایک اہم قدم ہے بلکہ ا? نے والی نسلوں کے لیے ہماری ثقافتی شناخت کو محفوظ رکھنے کا ذریعہ بھی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جامعہ ہمدرد پہلے ہی عالمی سطح پر اپنی شناخت رکھتی ہے اور اس منصوبے کی تکمیل سے ہماری ساکھ ایک علمی مرکز کے طور پر مزید مستحکم ہوگی۔ جُمعہ الماجد مرکز کی نمائندگی کرتے ہوئے ڈاکٹر عزالدین بن زغیبا نے جامعہ ہمدرد کے ساتھ مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کو خوش ا? ئند قرار دیا۔انہوں نے بتایا کہ یہ اشتراک صرف ڈیجیٹائزیشن تک محدود نہیں بلکہ علمی وسائل جیسے کتابیں، رسائل، اشتہارات، تربیتی پروگرام، کانفرنسیں اور دیگر علمی سرگرمیوں کا تبادلہ بھی شامل ہے۔ انہوں نے منصوبے کی کامیابی کے لیے مکمل تکنیکی تعاون اور تربیت فراہم کرنے کی یقین دہانی بھی کرائی۔ اس موقع پر جامعہ ہمدرد کے رجسٹرار (قائم مقام) ڈاکٹر سرفراز احسن نے جُمعہ الماجد مرکز کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس اشتراک کو جامعہ کی علمی ترقی کے سفر میں ایک قیمتی سنگ میل قرار دیا۔ جامعہ کی علمی قیادت یعنی ڈینز اور شعبہ جات کے سربراہان سے خطاب کرتے ہوئے جامعہ کے لائبریرین ڈاکٹر اختر پرویز نے بتایا کہ 'مخطوطات ڈیجیٹائزیشن سیل' مکمل طور پر فعال ہے اور ماہر عملے کے ساتھ منصوبے کو کامیابی سے مکمل کرنے کے لیے تیار ہے۔ ان کے مطابق یہ عمل 2026 کے اوائل تک مکمل ہو جائے گا، جس کے بعد یہ نایاب ذخیرہ دنیا بھر کے محققین کے لیے آن لائن دستیاب ہوگا۔ یہ منصوبہ جامعہ ہمدرد کی تحقیق، علمی اشتراک اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کے مشن کی ایک روشن مثال ہے، جو علمی دنیا میں اس کے مقام کو مزید بلند کرے گا۔

ہندوستان عالمی ڈیجیٹل ادائیگیوں میں سرفہرست ہے۔ امیتابھ کانت

نئی دہلی۔ ?9اپریل۔ ایم این این۔ رائزنگ بھارت سمٹ 2025 کے افتتاحی دن ہندوستان کے G20 شرپا، امیتابھ کانت نے کہا کہ اب تمام عالمی ا?ن لائن لین دین کا نصف حصہ ہندوستان کا ہے۔ انہوں نے اس تبدیلی کو جدت اور فوری ڈیجیٹل ادائیگیوں سے منسوب کیا۔ کانت کے مطابق، "بھارت تیزی سے ادائیگیوں میں دنیا میں سرفہرست ہے۔ دنیا بھر میں ہونے والے تمام ڈیجیٹل لین دین میں سے 50% ہم ہینڈل کرتے ہیں۔ چین 20% کے ساتھ اس کے بعد ا? تا ہے۔" انہوں نے ہندوستان کی تیز رفتار اقتصادی ترقی پر زور دیا۔ انہوں نے فون پے، گوگل پے، پے ٹی ایم اور ایمیزون پے جیسے نجی پلیئرز کے درمیان مسابقت اور اختراع کو فعال کرنے کے لیے ہندوستان کے اوپن سورس، انٹرا?پریبل ڈیجیٹل اسٹیک کو کریڈٹ دیا۔ کانت نے نشاندہی کی کہ ہندوستان واحد ملک ہے جہاں انشورنس اور اسٹاک مارکیٹ کی ادائیگیاں ایک منٹ میں مکمل ہو جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم تیز ادائیگی، کریڈٹ، انشورنس، اسٹاک مارکیٹ کی سرمایہ کاری، اور انشورنس - کچھ صرف 30 سیکنڈ میں ہو جاتے ہیں۔"

100 روزہ پلان کے مطابق کاموں کو مکمل کیا جائے تا کہ ناندیڑ ضلع سرفہرست رہے

ناندیڑ: 9/اپریل (ورق تازہ نیوز) ریاستی حکومت کی ہدایات کے مطابق نافذ کیے جانے والے100 روزہ ایکشن پلان کے مطابق، ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے آج ضلع کلکٹر کے دفتر میں مختلف محکموں کے سربراہوں کی میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں انہوں نے تمام دفاتر میں پلان کے مطابق ہونے والے کام کا تفصیلی جائزہ لیا اور ہر محکمے کو مقررہ مدت میں مقررہ اہداف کے مطابق کام مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ میٹنگ میں ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈاکر، ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹر کے جنرل منیجر امول انگلے، میڈیکل کالج کے ڈین ڈاکٹر سدھیر دیشمکھ، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر سنگیتا دیشمکھ، ڈپٹی چیف ایگزیکٹیو آفیسر پنچایت منجوشا کاپسے، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سورج گورو اور مختلف محکموں کے سربراہان موجود تھے۔ اس میٹنگ میں، ضلع کلکٹر نے ریاستی حکومت کی طرف سے ہر دفتر کو دیے گئے 100 ایکشن پلان کے مطابق مقررہ مدت کے اندر اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں ہر محکمہ کے سربراہ کے ذریعہ اب تک کی گئی کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ ہر محکمہ اپنا کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کرے تاکہ حکومت کی طرف سے دیے گئے ایکشن پلان کے مطابق ناندیڑ ضلع ریاست میں سرفہرست رہے۔100 دن کے منصوبے کے مطابق، تمام دفاتر کو چاہیے کہ وہ اپنی ویب سائٹس پر معلومات کے حق قانون 2005 کے تحت مطلوبہ معلومات کو ویب سائٹ اور معلومات کو اپ ڈیٹ کرنے کے تناظر میں خود ظاہر کریں۔ ویب سائٹ شہریوں کے لیے مفید، استعمال میں آسان اور معلوماتی ہونی چاہیے۔شہریوں کے لیے خدمات کو آسان بنانا: ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے ہدایت دی کہ شہریوں کو دستیاب کم از کم دو خدمات کی سہولت فراہم کی جائے۔

ہندوستان اور نیپال نے فصل کی پیداواری صلاحیت اور آب وہوا کی لچک پر معاہدہ کیا

کھٹمنڈو۔ ?9اپریل۔ ایم این این۔ زراعت، کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے نیپال کے کھٹمنڈو میں زراعت سے متعلق تیسر۔بمسٹیک وزارتی میٹنگ میں شرکت کی۔ اپنے دورے کے دوران، چوہان نے زراعت میں دوطرفہ تعاون کا جائزہ لینے کے لیے نیپال کے وزیر برائے زراعت اور لائیو اسٹاک ڈیولپمنٹ، رام ناتھ ادھیکاری سے بھی ملاقات کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، کھٹمنڈو میں ہندوستان کے سفارتخانے نے لکھا، "شری شیوراج سنگھ چوہان عزت ما?ب وزیر زراعت، کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی نے ا?ج کھٹمنڈو میں زراعت سے متعلق تیسری بمسٹیک وزارتی میٹنگ میں شرکت کی۔ بات چیت نے بمسٹیکلے شعبوں میں تعاون اور ترقی کے شعبے میں تعاون کے کردار کی تصدیق کی۔ بات چیت کا اختتام ایک مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو(پر بھی ہوا جس کا مقصد ہندوستان اور نیپال کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔ مفاہمت نامے کی توجہ فصل کی پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے، فصل کے بعد کے انتظام، ا?ب وہوا کی لچک اور پائیدار زراعت پر مرکوز ہے۔ "وزراء ؁ نے ہندوستان اور نیپال کے درمیان زراعت کے میدان میں تعاون کے لئے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کئے۔ یہ معاہدہ جاری تعاون کو ایک نئی تحریک دے گا، خاص طور پر فصلوں کی پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے، فصل کے بعد کے انتظام اور مارکیٹنگ کے ساتھ ساتھ موسمیاتی لچکدار اور پائیدار زراعت کیلئے۔

عقیدت کی راہ میں رکاوٹیں، سڑک نہ بنی تو دھرنا ختم نہیں ہوگا: سپریا سولے

رکنِ پارلیمنٹ سپریا سولے کا پونے کلکٹر آفس کے سامنے غیر معینہ مدت کا احتجاج

پونے: بھور تعلقہ کے شری بنیشور مندر جانے والا راستہ خستہ حالی کا شکار ہے، اور مسلسل فریادوں کے باوجود سرکار کی بے حسی برقرار ہے۔ عوامی مشکلات اور زائرین کی تکلیفوں کو مدنظر رکھتے ہوئے نیشنلسٹ کانگریس (شرد پوار گروپ) کی سرکردہ رہنما اور رکنِ پارلیمنٹ سپریا سولے نے آج پونے کلکٹر آفس کے سامنے دھرنا دیتے ہوئے اعلان کیا کہ جب تک سڑک کی تعمیر کا کام شروع نہیں ہوتا، ان کا احتجاج جاری رہے گا۔ سپریا سولے نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے منترالیہ سے لے کر مقامی انتظامیہ تک ہر سطح پر آواز بلند کی، مگر بنیشور رفاتا سے جنگلاتی دروازے تک محض ڈیڑھ کلومیٹر کی سڑک آج تک نہیں بن پائی۔ چھ مہینے سے مسلسل پیروی کے باوجود سڑک پر پڑے گڑھے بھی نہیں بھرے گئے۔ یہ مقام صرف ایک سیاحتی جگہ نہیں، بلکہ لاکھوں لوگوں کی عقیدت کا مرکز ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب پورے ملک میں ہزاروں کروڑ روپے کے سڑک منصوبے مکمل ہو سکتے ہیں، میٹرو جیسے عظیم الشان پروجیکٹ پائی؟ تکمیل تک پہنچ سکتے ہیں، تو یہ مختصر راستہ کیوں نظر انداز ہو رہا ہے؟ یہ عوام کے ساتھ ناانصافی اور سرکاری بے حسی کی بدترین مثال ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ احتجاج کسی سیاسی مقصد کے لیے نہیں، بلکہ عوامی ضرورت اور مذہبی عقیدت کی بنیاد پر کیا جارہا ہے۔ ہم نہ کوئی نئی سڑک مانگ رہے ہیں، نہ کوئی بڑی اسکیم۔ صرف یہ چاہتے ہیں کہ موجودہ راستہ قابلِ استعمال بنایا جائے تاکہ بزرگوں، خواتین، طلبہ اور زائرین کو سہولت ہو۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ نے پہلے بھی وعدے کیے، لیکن اُن پر عمل نہیں ہوا۔ آج بھی صرف منصوبوں کی بات ہو رہی ہے، عمل کا کہیں نام و نشان نہیں۔ اگر حکومت واقعی سنجیدہ ہے تو فوری طور پر سڑک کی مرمت کا حکم دے۔ اس دھرنے میں شری بنیشور مندر ٹرسٹ کے ارکان اور نیشنلسٹ کانگریس کے کارکنان بھی شریک ہوئے اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ زائرین کی سہولت کے لیے سڑک کی تعمیر فوراً مکمل کی جائے۔ سپریا سولے نے کہا، یہ احتجاج عوام کی آواز ہے، عقیدت کی پکار ہے، اور جب تک سڑک کا پہلا پتھر نہیں رکھا جاتا، ہم خاموش نہیں بیٹھیں گے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسہ مند نام
کلثوم جیولرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
KULSUM JEWELLERS
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
زِینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر ، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس ، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 ، بڑی درگاہ ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ آ یڈ یٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اس اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل آعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔